بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اٰمَّنْ خَلَقَ 20 ﴾ پارہ نمبر 20
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	نومبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	70 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارخیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور اُتارا تمہارے لیے آسمان سے پانی
فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اُگائے اُس سے باغات رونق والے
مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ	نہیں تھا تمہارے لیے (ممکن) کہ تم اُگاتے انکے درخت
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ
بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ﴿60﴾	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں۔ ﴿60﴾
اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے بنایا زمین کو قرار کی جگہ
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا	اور اس نے بنائیں اس کے درمیان نہریں
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ	اور اس نے بنائے اس کے لیے پہاڑ
وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ	اور اس نے بنادی دو سمندروں کے درمیان آڑ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿61﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَلۡ	بلکہ۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَرَارًا	قول وقرار۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خِلٰلَهَاۤ	خلل، مخل، خلال۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَنۡهٰرًا	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا	نباتات وجمادات، نباتی گرائپ واٹر۔	بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	الۡبَحۡرَيۡنِ	بحر قلزم، بروبحر، عالم متبحر۔
شَجَرَهَا	شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَمَّنْ ①②	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ
یا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً ج	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ ③ ج
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس سے	باغات	رونق والے

مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا ط	ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤
نہیں تھا	تمہارے لیے	کہ	تم سب اگاتے	ان کے درخت	کیا	کوئی معبود

مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ ⑥	يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾ ط	اَمَّنْ ①②	جَعَلَ
اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	وہ سب ہٹ رہے ہیں	یا کس نے	بنایا

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ
زمین کو	قرار (کی جگہ)	اور	اس نے بنائیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	اس نے بنائے

لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ ⑦	حَاجِزًا ط
اس کے لیے	پہاڑ	اور	اس نے بنادی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ ﴿61﴾ ط
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ؟	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا جو (دعا) قبول کرتا ہے لاچار کی
اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	جب وہ پکارتا ہے اُسے اور وہ دور کرتا ہے تکلیف کو
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	اور وہ بناتا ہے تمہیں جانشین زمین میں
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ 62	بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ 62
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو راہ دکھاتا ہے تمہیں
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری بنا کر اپنی رحمت سے پہلے
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ 63	اللہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں 63
اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو پہلی بار (پیدا) کرتا ہے مخلوق کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُجِيْبُ	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْمُضْطَرَّ	اضطراری حالت، اضطراری کیفیت۔	ظُلُمٰتِ	ظلمت، بحرِ ظلمات۔
دَعَاهُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُرْسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَكْشِفُ	کشف، کاشف، کشف المحجوب۔	الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
السُّوْٓءَ	سوءِ ظن، علماءِ سوء۔	بُشْرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔
خُلَفَآءَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔	يَدَيْ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعٰلَى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
يَهْدِيْكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَبْدَؤُا	ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

اَمَّنْ ①②	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ
یا کون	وہ قبول کرتا ہے	لاچار	جب	وہ پکارتا ہے اُسے	اور	وہ دور کرتا ہے

السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ ③	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ ؕ
تکلیف	اور	وہ بناتا ہے تمہیں	جانشین	زمین (میں)

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت کم	جو	تم سب نصیحت قبول کرتے ہو

اَمَّنْ ①②	يَّهْدِيْكُمْ ③	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
یا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	خشکی کے اندھیروں میں	اور	سمندر

وَمَنْ ②	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ ⑥	رَحْمَتِهٖ ؕ
اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	خوشخبری بنا کر	پہلے	اپنی رحمت سے

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	تَعٰلَى ⑦	اللّٰهُ	عَمَّا ⑧
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾ ؕ	اَمَّنْ ①②	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	یا کون	وہ پہلی بار (پیدا) کرتا ہے	مخلوق (کو)

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بَيْنَ يَدَيْ کا اصل ترجمہ ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہ (دوبارہ) لوٹائے گا اُسے
وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ	اور وہ جو رزق دیتا ہے تمہیں
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمان اور زمین سے
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟۔
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	کہہ دیجیے لاؤ اپنی دلیل
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿64﴾
قُلْ لَّا يَعْلَمُ	کہہ دیجیے نہیں جانتا (کوئی بھی)
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	غیب (کی بات) کو سوائے اللہ کے
وَمَا يَشْعُرُوْنَ	اور نہیں وہ شعور رکھتے
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾	(کہ) کب وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿65﴾
بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ قف	بلکہ ختم ہو گیا ہے اُن کا علم آخرت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعِيْدُهٗ	اعادہ، عود کر آنا۔	صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَّرْزُقُكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَّا	الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يُبْعَثُوْنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلِ	بلکہ۔
بُرْهَانَكُمْ	اللہ کی بُرہان۔	ادّٰرَكَ	تدارک۔

ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ ①	وَ	مَنۡ ②	يَّرۡزُقُكُمۡ ③
پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	اور	کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	ءَ	اِلٰهٌ ④	مَّعَ اللّٰهِ ؕ
آسمان سے	اور	زمین	کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ

قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ ③	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿64﴾
آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلۡ	لَّا	يَعۡلَمُ	مَنۡ ②	فِى السَّمٰوٰتِ ⑤
آپ کہہ دیجیے	نہیں	وہ جانتا	جو	آسمانوں میں

وَ	الۡاَرۡضِ	الۡغَيۡبَ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ
اور	زمین	غیب	سوائے	اللہ

وَ	مَا ⑥	يَشۡعُرُوۡنَ	اَيَّانَ	يُبۡعَثُوۡنَ ⑦ ﴿65﴾
اور	نہیں	وہ سب شعور رکھتے	کب	وہ سب اُٹھائے جائیں گے

بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلۡمُهُمۡ	فِى الۡاٰخِرَةِ ⑤ قف
بلکہ	ختم ہو گیا ہے	اُن کا علم	آخرت کے بارے میں

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔② مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔③ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑦ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 5/8 1

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫	بلکہ وہ شک میں ہیں اس سے
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ﴿66﴾ ع
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ	کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانیوالے ہیں۔ ﴿67﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ	بلاشبہ یقیناً ہم سے وعدہ کیا گیا یہ ہم سے
وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	اور ہمارے آباؤ اجداد سے اس سے قبل
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے ﴿68﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	کیسا ہوا مجرموں کا انجام۔ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ	اور نہ آپ غم کریں ان پر اور نہ آپ ہوں
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾	کسی تنگی میں اس سے جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تُرٰبًا	تربت۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَمُخْرَجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَحْزَنْ	حزن وملال، عام الحزن۔
وُعِدْنَا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	ضَيْقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مِّمَّا	منجانب، من حیث القوم/ ماتحت، ماحول۔
سِيْرُوْا	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	يَمْكُرُوْنَ	مکروفریب، مکار۔

ع 5 8 1

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا (قف)	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع
بلکہ	وہ	شک میں	اس سے	بلکہ	وہ	اس سے	سب اندھے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ ①	اِذَا	كُنَّا ②	تُرٰبًا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	مٹی

وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا ③	لَمُخْرَجُوْنَ ④⑤ ﴿67﴾	لَقَدْ
اور	ہمارے باپ دادا	کیا واقعی ہم	ضرور سب نکالے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً

وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ (لا)	اِنْ ⑥
وعدہ دیئے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے آباؤاجداد	(اس) سے قبل	نہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ	مگر	افسانے	پہلوں کے	کہہ دیجئے	تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑦	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	وَلَا	تَحْزَنْ
پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جرم کرنیوالوں کا	اور نہ	آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ ⑧	مِّمَّا ⑨	يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾
ان پر	اور نہ	آپ ہوں	کسی تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سب سازشیں کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں کرتے ہیں۔③ یہ دراصل أ + اِنَّا کا مجموعہ ہے۔④ لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ۃ واحد مونث کی علامت ہے۔
⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑨ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿71﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿71﴾
قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ	کہہ دیجیے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آ پہنچا ہو
بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿72﴾	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جو تم جلدی مانگ رہے ہو۔ ﴿72﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	اور لیکن اُن کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَـعۡلَمُ مَا تُكِنُّ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿74﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾
وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ	اور نہیں کوئی غائب چیز
فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ	آسمان اور زمین میں
اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿75﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب میں (موجود) ہے۔ ﴿75﴾
اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ	بے شک یہ قرآن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	يَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	لَيَـعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیحِ موعود۔	صُدُوۡرُهُمۡ	شرحِ صدر، ضیق الصدر۔
صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔	يُعۡلِنُوۡنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	عجلت، مہرِ معجّل۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَآئِبَةٍ	حاضر و غائب، علمِ غیب۔
لٰـكِنَّ	لیکن۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاّ قلیل، الا یہ کہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾
اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر ہو تم	سب سچے

قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ ①	بَعْضُ	الَّذِىْ
آپ کہہ دیجیے	قریب ہے	کہ وہ ہو	آ پہنچا پیچھے	تمہارے	کچھ حصہ	جو

تَسْتَعْجِلُوْنَ ② ﴿72﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ ③	عَلَى النَّاسِ
تم سب جلدی مانگتے ہو	اور بے شک	آپ کا رب	یقیناً فضل والا	لوگوں پر

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ④ ﴿73﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ ③
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب شکر کرتے	اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہ جانتا ہے

مَا ⑤	تُكِنُّ ⑥	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا ⑤	يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾
جو	چُھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں

وَ	مَا ⑤	مِنْ غَآئِبَةٍ ⑦⑥⑧	فِى السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	نہیں	کوئی پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین (میں)

اِلَّا	فِىْ كِتٰبٍ ⑧	مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
مگر	ایک کتاب میں	واضح	بے شک	یہ	قرآن

ضروری وضاحت

①لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ②اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔ ④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔ ⑥ةٌ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلیے

يَقُصُّ عَلٰى بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ	بیان کرتا ہے بنی اسرائیل پر
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	اکثر (وہ باتیں کہ) وہ جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور بے شک وہ یقیناً ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	اور رحمت ہے مؤمنوں کے لیے۔ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	بے شک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	اُن کے درمیان اپنے حکم سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾	اور وہ ہی نہایت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿78﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	پس آپ بھروسا کریں اللہ پر
اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾	بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ ﴿79﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	بے شک آپ نہیں سُنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور نہ آپ سُنا سکتے ہیں بہروں کو (اپنی) پکار
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾	جب وہ پھر جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُصُّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	بَيْنَهُمْ	بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِحُكْمِهٖ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	فَتَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَهُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُسْمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	الْمَوْتٰى	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
يَقْضِيْ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	مُدْبِرِيْنَ	ادبار زمانہ، دُبر۔

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ
وہ بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	جو	وہ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①
اُس میں	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ② ﴿77﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ
ایمان لانے والوں کیلیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ فرمائے گا	اُن کے درمیان

بِحُكْمِهٖ ③ ج	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ④⑤	الْعَلِيْمُ ⑤ ﴿78﴾
اپنے حکم سے	اور	وہی نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ ⑥⑦	عَلَى اللّٰهِ ط	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾
پس آپ بھروسا کریں	اللہ پر	بے شک آپ	واضح حق پر

اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ
بے شک آپ	نہیں	آپ سنا سکتے	مُردوں (کو)	اور نہ	آپ سنا سکتے ہیں

الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ② ﴿80﴾
بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب پھر جائیں	سب پیٹھ پھیر کر

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ	اور نہ آپ ہرگز راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ	نہیں آپ سُنا سکتے مگر (اُنہیں) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	ہماری آیتوں پر، تو وہی ہیں فرمانبردار۔ ﴿81﴾
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ	اور جب واقع ہوگی (عذاب کی) بات اُن پر
اَخْرَجْنَا لَهُمْ	ہم نکالیں گے اُن کے لیے
دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ	ایک جانور زمین سے وہ کلام کرے گا اُن سے
اَنَّ النَّاسَ	کہ بے شک (فلاں فلاں) لوگ
ع 6 16 2 كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع	ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ﴿82﴾ ع
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ
مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا	ان میں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾	پھر وہ الگ کیے جائیں گے (یعنی اُنکی جماعت بندی کی جائیگی) ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٰدِي	ہدایت، ہادیِ برحق، ہادیِ کائنات۔	تُكَلِّمُهُمْ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔
ضَلٰلَتِهِمْ	ضلالت و گمراہی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُسْمِعُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
مُّسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	نَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر و نشر۔
وَقَعَ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَخْرَجْنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فَوْجًا	فوج، افواج، فوج ظفر موج۔
مِّنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يُكَذِّبُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِي ①	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اور نہ	آپ	ہرگز راہ پر لانے والے	اندھوں (کو)	اُن کی گمراہی سے

اِنْ ②	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا ③④
نہیں	آپ سُنا سکتے	مگر	جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر

فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (81)	وَاِذَا	وَقَعَ ⑤	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
تو وہ	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور جب	واقع ہوگی	بات	اُن پر

اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً ④⑥	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ ۙ ④
ہم نکالیں گے	اُن کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ کلام کرے گا اُن سے

ع 6 16 2

اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③④	لَا يُوْقِنُوْنَ (82) ع
کہ بیشک	لوگ	سب تھے	ہماری آیتوں پر	نہیں وہ سب یقین رکھتے

وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ④	فَوْجًا ⑥
اور	(جس) دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ

مِّمَّنْ ⑦	يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا ③④	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ (83)
(ان) میں سے جو	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	وہ سب الگ کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔ ④ ة، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے (تو اللہ) فرمائے گا
اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ	کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ نہیں تم نے احاطہ کیا تھا اُن کا علم سے
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ	اور واقع ہو جائے گی اُن پر (عذاب کی) بات
بِمَا ظَلَمُوْا	اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾	پھر وہ نہیں بول سکیں گے۔ ﴿85﴾
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بنایا
الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ	رات کو تاکہ وہ آرام کریں اُس میں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو دکھلانے والا (یعنی روشن)
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذَّبْتُمْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَنْطِقُوْنَ	: نطق، منطوق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔
بِاٰيٰتِىْ	: آیت، آیات قرآنی۔	يَرَوْا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تُحِيْطُوْا	: احاطہ، محیط۔	الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لِيَسْكُنُوْا	: سکون۔
وَقَعَ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	النَّهَارَ	: لیل ونہار، نہار منہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُبْصِرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ ①	قَالَ	اَ	كَذَّبْتُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آ جائیں گے	فرمائے گا	کیا	تم نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِيْ	وَلَمْ ②	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا
میری آیتوں کو	حالانکہ نہیں	تم سب نے احاطہ کیا تھا	اُن کا	علم سے

اَمَّاذَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (84)	وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ
یا کیا	تھے تم	تم سب عمل کرتے	اور	واقع ہو جائے گی	بات

عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ ④ (85)
اُن پر	اس کے بدلے جو	ان سب نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں وہ سب بول سکیں گے

اَلَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّا ⑤	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بے شک ہم	ہم نے بنایا	رات کو

لِيَسْكُنُوْا ⑥	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ط
تا کہ وہ سب آرام کریں	اُس میں	اور	دن کو	دکھلانے والا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ (86)
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت وْا میں الف قرآنی کتابت میں نہیں ہے اور اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③یہ دراصل اَمْ + مَاذَا کا مجموعہ ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو گھبرا جائے گا جو آسمانوں میں ہے
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جو زمین میں (ہے) مگر جسے اللہ نے چاہا
وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾	اور سب آئیں گے اُس کے پاس ذلیل ہو کر۔ ﴿87﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ	اور آپ دیکھیں گے پہاڑوں کو
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً	آپ گمان کریں گے اُنہیں جمے ہوئے
وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	حالانکہ وہ چل رہے ہونگے بادلوں کے چلنے کی طرح
صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	(یہ) اللہ کی کاری گری ہے جس نے پختہ بنایا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾	بلاشبہ وہ خوب باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿88﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو آئے گا نیکی کے ساتھ (یعنی نیکی لے کر)
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُس کے لیے بہت بہتر (بدلہ) ہوگا اُس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾	اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يُنْفَخُ : نفخہ صور، نفخ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَفَزِعَ : جزع فزع کرنا۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَرٰى : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
الْجِبَالَ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔

جَامِدَةً : جامد، جمود۔
تَمُرُّ : مرور زمانہ۔
صُنْعَ : صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بِالْحَسَنَةِ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اٰمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ①	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ ②	مَنْ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④
اور	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	آسمانوں میں

وَمَنْ ③	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ ③	شَآءَ	اللّٰهُ ط
اور جو	زمین میں	مگر	جسے	چاہا	اللہ نے

وَكُلٌّ	اَتَوْهُ ⑤	دٰخِرِيْنَ (87)	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ
اور سب	سب آئیں گے اُسکے پاس	سب ذلیل ہوکر	اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً ④	وَّهِيَ ⑥	تَمُرُّ ④	مَرَّ السَّحَابِ ط
آپ گمان کرینگے اُنہیں	جمے ہوئے	حالانکہ وہ	چل رہے ہونگے	بادلوں کی طرح

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ط	اِنَّهٗ
کاری گری	اللہ کی	جس نے	پختہ بنایا	ہر چیز کو	بلاشبہ وہ

خَبِيْرٌۢ	بِمَا ⑦	تَفْعَلُوْنَ (88)	مَنْ ③	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ④⑧
خوب باخبر	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	جو	آئے گا	نیکی کے ساتھ

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ج	وَهُمْ ⑥	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ (89)
تو اُس کیلیے	بہتر ہوگا	اُس سے	اور وہ	گھبراہٹ سے	اُس دن	سب امن میں ہونگے

ضروری وضاحت

① یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس
اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ ات، ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور
علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔
⑦ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو آئے گا برائی کے ساتھ (یعنی بُرائی لے کر)
فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے اُنکے چہرے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ	(اور کہا جائے گا) نہیں تم بدلہ (سزا) دیئے جاؤ گے
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿90﴾	مگر (اُس کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿90﴾
إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ	بے شک صرف مجھے (تو) حکم دیا گیا ہے کہ
أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي	میں عبادت کروں اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ	اُسے حرمت دی، اور اُسی کے لیے ہے ہر چیز
وَّأُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾	فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿91﴾
وَأَنْ أَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ	اور یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی
فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا	تو جس نے ہدایت پائی تو بے شک صرف
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ	وہ ہدایت پائے گا اپنی ذات کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالسَّيِّئَةِ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔	الْبَلْدَةِ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
وُجُوهُهُمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	حَرَّمَهَا	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
تُجْزَوْنَ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
إِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	أَتْلُوَا	: تلاوت، وحی متلو۔
أُمِرْتُ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
أَعْبُدَ	: عابد، عبادت، معبود۔	لِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

وَمَنْ	جَآءَ ①	بِالسَّيِّئَةِ ②	فَكُبَّتْ ②	وُجُوْهُهُمْ
اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اُنکے چہرے

فِي النَّارِ ؕ	هَلْ ③	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ
آگ میں	نہیں	تم سب بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾	اِنَّمَآ ④	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
تم سب عمل کرتے	بے شک صرف	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ ②	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا ⑤	وَ
رب (کی)	اس	شہر (کے)	جس نے	اُسے حرمت دی	اور

لَهٗ ⑥	كُلُّ شَيْءٍ ۫	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اُسی کے لیے	ہر چیز	اور	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہو جاؤں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ لا	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا ⑦	الْقُرْاٰنَ ۚ
فرمانبرداروں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن (کی)

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ⑤	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ۚ
تو جس نے	ہدایت پائی	تو بے شک صرف	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ذات کے لیے

ضروری وضاحت

① جَآءَ کا اصل ترجمہ "وہ آیا" ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔② ۃ اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هَا فعل کے آخر میں آئے تو اسکا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ اَتْلُوَا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ	اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾	میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ﴿92﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	عنقریب وہ دکھائے گا تمھیں اپنی نشانیاں
فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	تو تم پہچان لو گے اُنھیں
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے آپ کا رب ہرگز غافل
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع	اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿93﴾ ع

ع 7/11/3

28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49

اٰيَاتُهَا 88 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿2﴾
نَتْلُوْا عَلَيْكَ	ہم پڑھتے ہیں آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اٰيٰتِهٖ	: آیت، آیات قرآنی۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	فَتَعْرِفُوْنَهَا	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
فَقُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِغَافِلٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، نذیر۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الْحَمْدُ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	الْمُبِيْنِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلّٰهِ	: الحمد للہ، للہذا۔	نَتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلو۔
سَيُرِيْكُمْ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ ①	اِنَّمَآ ②
اور	جو	گمراہ ہوا	تو کہہ دیجئے	بے شک صرف

اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ③ ﴿92﴾	وَ	قُلِ
میں	ڈرانے والوں میں سے	اور	آپ کہہ دیجیے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ ④
سب تعریف	اللہ کے لیے	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ ⑤	فَتَعْرِفُوْنَهَا ط ①	وَ	مَا
اپنی نشانیاں	تو تم سب پہچان لو گے اُنہیں	اور	نہیں

رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ⑥	عَمَّا ⑦	تَعْمَلُوْنَ ع ﴿93﴾
آپ کا رب	ہرگز غافل	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ع 7 11 3

اٰيَاتُهَا 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	نَتْلُوْا ⑧	عَلَيْكَ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ⑤ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑧ نَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ	موسیٰؑ اور فرعون کی کچھ خبر حق کے ساتھ
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	بے شک فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور اُس نے بنا دیا اُس کے رہنے والوں کو کئی گروہ
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ	کمزور کر رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ	وہ ذبح کرتا تھا اُن کے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ	اور وہ زندہ رہنے دیتا تھا اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾	بلاشبہ وہ تھا فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿4﴾
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں اُن پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ	کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں
وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم بنائیں اُنہیں امام (پیشوا)
وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿5﴾ لا	اور ہم بنائیں اُنہیں وارث (اس زمین کا) ﴿5﴾ لا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَبْنَآءَهُمْ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
نَّبَاِ	نبی، نبوت، انبیاء۔	يَسْتَحْيٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نِسَآءَهُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	نُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
اَهْلَهَا	اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	نَّمُنَّ	منت سماجت، عبد المنان، ممنون۔
يَّسْتَضْعِفُ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَآئِفَةً	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔	اسْتُضْعِفُوْا	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
يُذَبِّحُ	ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔	الْوٰرِثِيْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔

لِقَوۡمٍ ①	بِالۡحَقِّ	فِرۡعَوۡنَ	وَ	مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰی
لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	فرعون (کی)	اور	موسیٰؑ کی خبر سے

وَجَعَلَ	فِی الۡاَرۡضِ	عَلَا	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّ	یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿3﴾
اور اُس نے بنا دیا	زمین میں	سرکشی کی	فرعون	بیشک	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

مِّنۡهُمۡ	طَآئِفَةً ②③	یَّسۡتَضۡعِفُ	شِیَعًا	اَهۡلَهَا
اُن میں سے	ایک گروہ (کو)	وہ کمزور کر رہا تھا	کئی گروہ	اُسکے رہنے والوں کو

نِسَآءَهُمۡ ④ ؕ	یَسۡتَحۡیٖ	وَ	اَبۡنَآءَهُمۡ ④	یُذَبِّحُ
اُن کی عورتوں کو	وہ زندہ رہنے دیتا تھا	اور	اُن کے بیٹوں (کو)	وہ ذبح کرتا تھا

نُرِیۡدُ	وَ	مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ⑥ ﴿4﴾	کَانَ ⑤	اِنَّهٗ
ہم چاہتے تھے	اور	فساد کرنے والوں میں سے	تھا	بلاشبہ وہ

فِی الۡاَرۡضِ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	عَلَی الَّذِیۡنَ	نَّمُنَّ	اَنۡ
زمین میں	سب کمزور کردیئے گئے تھے	(اُن) پر جو	ہم احسان کریں	کہ

الۡوٰرِثِیۡنَ ⑦ ﴿5﴾ لا	نَجۡعَلَهُمُ ④	وَّ	اَئِمَّةً	نَجۡعَلَهُمۡ ④	وَ
وارث	ہم بنائیں اُنہیں	اور	امام	ہم بنائیں اُنہیں	اور

ضروری وضاحت

①قَوۡمٍ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کئی کیا گیا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں انہیں کیا جاتا ہے۔⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ	اور ہم اقتدار دیں اُن کو زمین میں اور ہم دکھائیں
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکروں کو
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾	اُن سے (وہ چیزیں) جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ﴿6﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى	اور ہم نے وحی کی (الہام کیا) موسیٰ کی ماں کی طرف
اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ	یہ کہ تو دودھ پلا اُسے
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ	پھر جب تو ڈرے اُس پر تو ڈال دے اُسے دریا میں
وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ	اور نہ ڈر اور نہ غم کر
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ	بے شک ہم لوٹانے والے ہیں اُسے تیری طرف
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾	اور (ہم) بنانے والے ہیں اُسے رسولوں میں سے۔ ﴿7﴾
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ	(اُس نے ڈال دیا) تو اُٹھا لیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے
لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ	تاکہ وہ ہو اُن کے لیے دشمن اور باعثِ غم
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ	بے شک فرعون اور ہامان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُمَكِّنَ	: کون و مکان۔	خِفْتِ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
نُرِيَ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَلْقِيْهِ	: القاء۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَحْزَنِيْ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	رَآدُّوْهُ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الْمُرْسَلِيْنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اُمِّ	: ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰ۔	اٰلُ	: آل واولاد، آل رسول۔
اَرْضِعِيْهِ	: رضاعت، رضاعی ماں۔	عَدُوًّا	: عدوّ اللہ، عداوت۔

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ ①	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ
اور	ہم اقتدار دیں	اُن کو	زمین میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون (کو)

وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا ②	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا ③
اور	ہامان	اور	اُن دونوں کے لشکروں (کو)	اُن سے	جو	تھے وہ سب

يَحْذَرُوْنَ ⑥	وَ	اَوْحَيْنَآ ④	اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى	اَنْ
وہ سب ڈرتے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی ماں کی طرف	یہ کہ

اَرْضِعِيْهِ ⑤ ج	فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ ⑤	فِي الْيَمِّ
تو دودھ پلا اُسے	پھر جب	تو ڈرے	اُس پر	تو تو ڈال دے اُسے	دریا میں

وَ	لَا تَخَافِيْ ⑥	وَ	لَا تَحْزَنِيْ ⑥ ج	اِنَّا ⑦	رَآدُّوْهُ ⑤	اِلَيْكِ
اور	نہ تو ڈر	اور	نہ تو غم کر	بے شک ہم	لوٹانے والے ہیں اُسے	تیری طرف

وَ	جَاعِلُوْهُ ⑤	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦	فَالْتَقَطَهٗٓ ⑤	اٰلُ فِرْعَوْنَ
اور	بنانے والے ہیں اُسے	رسولوں میں سے	تو اُٹھالیا اُسے	فرعون کے گھر والوں نے

لِيَكُوْنَ	لَهُمْ ①	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا ط	اِنَّ فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
تاکہ وہ ہو	اُن کے لیے	دشمن	اور	باعثِ غم	بے شک فرعون	اور ہامان

ضروری وضاحت

①لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔②هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ہِ، ہُ یا ہٗ، ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو کسی کام سے روکنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے ایک نون کو گرایا ہے۔

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ﴿8﴾	اور اُن دونوں کے لشکر (سپاہی) خطا کرنے والے تھے۔ ﴿8﴾
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	اور کہا فرعون کی بیوی نے
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ	(یہ تو) ٹھنڈک ہے آنکھ کی میرے لیے اور تیرے لیے
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ	نہ تم قتل کرو اُسے امید ہے کہ وہ نفع دے ہمیں
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	یا ہم بنالیں اُسے بیٹا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾	اس حال میں کہ وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿9﴾
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ	اور ہو گیا موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی (صبر سے)
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ ظاہر کر دیتی اُسے
لَوْلَآ اَنْ	اگر نہ (ہوتی یہ بات) کہ (ایمان قائم رکھنے کیلئے)
رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا	ہم نے گرہ باندھ دی تھی اُس کے دل پر
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿10﴾	تا کہ وہ ہو جائے ایمان والوں میں سے۔ ﴿10﴾
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ز	اور اُس نے کہا اُس کی بہن سے اس کے پیچھے پیچھے جا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَتَّخِذَهٗ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
خٰطِئِيْنَ	: خطا، خطا کار۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُمِّ	: ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔
عَيْنٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فٰرِغًا	: فارغ، فراغت۔
لِّيْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	لَتُبْدِيْ	: بادی النظر سے۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَلْبِهَا	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
تَقْتُلُوْهُ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَنْفَعَنَآ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	لِاُخْتِهٖ	: اخوت، مؤاخات۔

وَ	جُنُوْدَهُمَا ①	كَانُوْا	خٰطِئِيْنَ ۝8	وَ	قَالَتِ ②
اور	اُن دونوں کے لشکر	تھے وہ سب	سب خطا کرنیوالے	اور	کہا

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ عَيْنٍ	لِّيْ	وَ	لَكَ ط
فرعون کی بیوی (نے)	آنکھ کی ٹھنڈک	میرے لیے	اور	تیرے لیے

لَا	تَقْتُلُوْهُ ③	عَسٰۤى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ ③	وَلَدًا
نہ	تم سب قتل کرو اُسے	اُمید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اُسے	بیٹا

وَّ ④	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ۝9	وَ	اَصْبَحَ	فُؤَادُ
اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	اور	ہوگیا	دل

اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا ط	اِنْ ⑤	كَادَتْ ②	لَتُبْدِيْ ⑥②
موسیٰؑ کی ماں (کا)	خالی	یقیناً	وہ قریب تھی کہ	ضرور وہ ظاہر کردیتی

بِهٖ	لَوْلَاۤ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ ②
اُس کو	اگر نہ	کہ	ہم نے گرہ باندھی ہوتی	اُس کے دل پر	تاکہ وہ ہوجائے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10	وَ	قَالَتْ ②	لِاُخْتِهٖ ⑦③	قُصِّيْهِ ز
ایمان والوں میں سے	اور	اُس نے کہا	اُس کی بہن سے	پیچھے پیچھے جا اس کے

ضروری وضاحت

①هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②تْ اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③هُ، هٗ، هٖ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
④ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤یہ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا
ہے۔ ⑥شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے ۔⑦قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ	پس وہ دیکھتی رہی اس کو ایک طرف سے
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿11﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿11﴾
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور ہم نے حرام کر دیا اس پر دائیوں (کے دودھ) کو
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ	پہلے سے تو اس نے کہا
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	کیا میں راہنمائی کروں تمہاری ایک گھر والوں پر
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	(جو) پرورش کریں اس کی تمہارے لیے
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾	جبکہ وہ اُس کے خیر خواہ ہوں۔ ﴿12﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے اُسکی ماں کی طرف
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تا کہ ٹھنڈی ہو اُس کی آنکھ اور وہ غم نہ کرے
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ ع ركوع 1 13 4	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿13﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو اور پورا توانا ہو گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَصُرَتْ	بصر، بصارت۔	يَّكْفُلُوْنَهٗ	کفیل، کفالت۔
جُنُبٍ	جانب، جانبین، منجانب۔	نٰصِحُوْنَ	وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	فَرَدَدْنٰهُ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
حَرَّمْنَا	حلال و حرام، محرم، تحریم۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَيْنُهَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْمَرَاضِعَ	رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔	تَحْزَنَ	حزن و ملال، عام الحزن۔
اَدُلُّكُمْ	دلالت کرنا۔	بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَهْلِ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	اَشُدَّهٗ	شدید (مضبوط)۔

فَبَصُرَتْ ①②	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ ③	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ④ (11) لا
پس اس نے دیکھا	اس کو	ایک طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے

وَ	حَرَّمْنَا ⑤	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ ①②
اور	ہم نے حرام کر دیا	اس پر	دائیوں (کے دودھ) کو	(اس) سے پہلے	تو اس نے کہا

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
کیا	میں راہنمائی کروں تمہاری	ایک گھر والوں پر	وہ سب پرورش کریں اسکی	تمہارے لیے

وَ	هُمْ ③	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ (12)	فَرَدَدْنٰهُ ①⑤⑥	اِلٰٓى اُمِّهٖ ⑥
جبکہ	وہ	اُس کے	سب خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے	اُسکی ماں کی طرف

كَيْ	تَقَرَّ ⑦	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ ⑦	وَ	لِتَعْلَمَ ⑧⑦
تا کہ	ٹھنڈی ہو	اُس کی آنکھ	اور نہ	وہ غم کرے	اور	تا کہ وہ جان لے

اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
کہ بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	لیکن	اُن کے اکثر

ع 1 13 4 الربع

لَا يَعْلَمُوْنَ ④ (13) ع	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ⑥	وَ	اسْتَوٰٓى
نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کو)	اور	پورا (توانا) ہو گیا

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥ہٗ، ہٖ، ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اسے ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ	(تو) ہم نے دی اُسے حکمت اور علم
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿14﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ	اور وہ داخل ہوا شہر میں
عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا	اُس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت
فَوَجَدَ فِيْهَا	تو اُس نے پایا اس میں
رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ڭ	دو آدمیوں کو (جو) آپس میں لڑ رہے تھے
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	یہ اُس کی قوم سے اور یہ اُس کے دشمن (کی قوم) سے
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ	تو مدد مانگی اس سے (اُس نے) جو اُسکی قوم سے تھا
عَلَي الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کے خلاف جو اُس کے دشمن (کی قوم) سے تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى	تو مُکا مارا اُسے موسیٰؑ نے
فَقَضٰى عَلَيْهِ ڭ	تو پوری کردی اُس پر (اُس کی زندگی)
قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (عمل) شیطان کے عمل سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُكْمًا	حکم، احکام، حکمت۔	رَجُلَيْنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
نَجْزِي	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يَقْتَتِلٰنِ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَدُوِّهٖ	عدوّ اللہ، عداوت۔
عَلٰي	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاسْتَغَاثَهُ	استغاثہ، غوثِ اعظم۔
غَفْلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	فَقَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فَوَجَدَ	وجود، موجود، ایجاد۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَمَلِ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
ہم نے دی اُسے	حکمت	اور علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ① (14)	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ ②	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ ②
نیکی کرنے والوں (کو)	اور	وہ داخل ہوا	شہر	غفلت کے وقت پر

مِّنْ اَهْلِهَا ③	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ ④	يَقْتَتِلٰنِ ۫ ④
اُسکے رہنے والوں کی	تو اُس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے

هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ ⑤	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ ⑤
یہ	اُس کی قوم سے	اور	یہ	اُس کے دشمن (کی قوم) سے

فَاسْتَغَاثَهُ ⑥	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى
تو مدد مانگی اُس سے	جو	اُس کی قوم سے	(اس کے) خلاف

الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ ⑤	فَوَكَزَهٗ ⑦	مُوْسٰى
جو	اُس کے دشمن سے	تو مُکا مارا اُسے	موسیٰؑ نے

فَقَضٰى	عَلَيْهِ ۫ ⑧	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
تو پوری کردی	اُس پر	کہا	یہ	شیطان کے عمل سے

ضروری وضاحت

①شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔④لفظ کے آخر میں یْنِ اور انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑧یعنی وہ آدمی صرف مکا مارنے سے ہی فوت ہوگیا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	بے شک وہ دشمن ہے واضح گمراہ کرنے والا۔ ﴿15﴾
قَالَ رَبِّ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب
اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر
فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	پس تو بخش دے مجھے، تو (اللہ نے) بخش دیا اُس کو
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾	بے شک وہی ہے بہت بخشنے والا بڑا مہربان۔ ﴿16﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب اس وجہ سے کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	تو نے انعام کیا مجھ پر
فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾	تو ہرگز نہیں میں ہوں گا مددگار مجرموں کا۔ ﴿17﴾
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا	پھر اُس نے صبح کی شہر میں ڈرتے ہوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي	انتظار کرتے ہوئے (دیکھیں کیا ہوتا ہے) تو اچانک وہ جس نے
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	مدد مانگی تھی اُس سے گزشتہ کل، فریاد کر رہا ہے اُس سے
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى	موسیٰؑ نے اس سے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ	: عدوّاللہ، عداوت۔	الرَّحِيْمُ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مُّضِلٌّ	: ضلالت وگمراہی۔	اَنْعَمْتَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَيَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
ظَلَمْتُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	فَاَصْبَحَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
نَفْسِيْ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	خَآئِفًا	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
لِيْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	اسْتَنْصَرَهٗ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ (15)	قَالَ	رَبِّ ①
بے شک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	واضح	کہا	(اے میرے) رب

اِنِّيْ ②	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ ③	لِيْ ④	فَغَفَرَ ③
بلاشبہ میں	میں نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	پس بخش دے	مجھ کو	تو اس نے بخش دیا

لَهٗ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَالْغَفُوْرُ ⑤	الرَّحِيْمُ (16)	قَالَ	رَبِّ ①
اس کو	بے شک وہ	وہی بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ⑥	فَلَنْ	اَكُوْنَ
اس وجہ سے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	تو ہرگز نہیں	میں ہوں گا

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ④ (17)	فَاَصْبَحَ ③	فِي الْمَدِيْنَةِ ⑦	خَآئِفًا
مددگار	مجرموں کا	پھر اُس نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ ⑧	فَاِذَا ③	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
وہ انتظار کرتا تھا	تو اچانک	جس نے	مدد مانگی تھی اُس سے	گزشتہ کل کو

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
وہ فریاد کر رہا ہے اُس سے	کہا	اس سے	موسیٰؑ (نے)

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ② اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑤ ھُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ یَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ اِدھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔

اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿18﴾	بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔ ﴿18﴾
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ	پھر جب اُس نے ارادہ کیا کہ وہ پکڑے
بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ	اس کو جو وہ دشمن ہے ان دونوں کا
قَالَ یٰمُوْسٰۤی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ	کہا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ تو قتل کرے مجھے
كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ	جس طرح تو نے قتل کر دیا تھا ایک شخص کو گزشتہ کل
اِنْ تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ	نہیں تو چاہتا مگر یہ کہ تو ہو جائے
جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ	زبردست زمین میں اور نہیں تو چاہتا
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿19﴾	کہ تو ہو اصلاح کرنے والوں میں سے۔ ﴿19﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ	اور آیا ایک آدمی
مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی ۫	شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا
قَالَ یٰمُوْسٰۤی اِنَّ الْمَلَاَ	اس نے کہا اے موسیٰؑ بے شک (فرعونی) سردار
یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ	مشورہ کر رہے ہیں تیرے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِیْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار۔
عَدُوٌّ	عدوّاللہ، عداوت۔	فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
یٰمُوْسٰی	یارب، یاالٰہی، یااللہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تَقْتُلَنِیْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَمَا	کماحقہ، کالعدم۔	الْمُصْلِحِیْنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
نَفْسًا	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	یَسْعٰی	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ (18)	فَلَمَّآ	اَنْ ①	اَرَادَ
بے شک تو	یقیناً گمراہ	کھلا	پھر جب	یہ کہ	اُس نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ ②	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا ۙ	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
کہ	وہ پکڑے	(اس) کو جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ

اَ ③	تُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا ④	قَتَلْتَ	نَفْسًا ⑤
کیا	تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کرے مجھے	جس طرح	تو نے قتل کردیا تھا	ایک شخص

بِالْاَمْسِ ۖ ②	اِنْ ⑥	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا
گزشتہ کل کو	نہیں	تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہوجائے	زبردست

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (19)
زمین میں	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ ⑤	مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى ۫	قَالَ
اور	آیا	ایک آدمی	شہر کے آخری کنارے سے	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ ⑦
اے موسیٰ	بے شک	سردار	وہ سب مشورہ کررہے ہیں	تیرے بارے میں

ضروری وضاحت

① اَنْ یہاں زائد ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔③ اَ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔④ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کیلیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ	تا کہ وہ قتل کر دیں تجھے، پس تو نکل جا بیشک میں
لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾	تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا	پھر وہ نکلا اس (شہر) سے
خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫	ڈرتے ہوئے (اور اس حال میں کہ) وہ انتظار کر رہا تھا
قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب نجات دے مجھے
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع	ظالم لوگوں سے۔ ﴿21﴾ ع
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	اور جب اُس نے رُخ کیا مدین کی طرف
قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ	(تو) کہا میرا رب اُمید ہے کہ
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾	مجھے دکھائے گا سیدھا راستہ۔ ﴿22﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ	اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی (کنویں) پر
وَجَدَ عَلَيْهِ	(تو) اُس نے پایا اُس پر
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬	لوگوں کے ایک گروہ کو وہ پانی پلا رہے تھے

ع 8/2 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقْتُلُوْكَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يَّهْدِيَنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَرَدَ : وارد ہونا، ورود مسعود ۔
النّٰصِحِيْنَ : وعظ ونصیحت، پند ونصائح، نصیحت آموز۔	مَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
خَآئِفًا : خوف، خائف، خوف وہراس۔	وَجَدَ : وجود، موجود، ایجاد۔
نَجِّنِيْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
تَوَجَّهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	يَسْقُوْنَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔

لِيَقْتُلُوْكَ ①②	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِيْنَ (20)
تا کہ وہ سب قتل کردیں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لیے	خیر خواہوں میں سے

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ ③
پھر وہ نکلا	اس (شہر) سے	ڈرتے ہوئے	وہ انتظار کر رہا تھا

ع 2 8 5

قَالَ	رَبِّ ④	نَجِّنِيْ ⑤	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (21) ع
اس نے کہا		نجات دے مجھے	سب ظالم لوگوں سے

وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ
اور	جب	اُس نے رُخ کیا	مدین کی طرف	اس نے کہا

عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ ⑤	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (22)
اُمید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے دکھائے گا	سیدھا راستہ

وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ
اور	جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی (کنویں) پر	اُس نے پایا

عَلَيْهِ	اُمَّةً ⑥⑦	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ
اُس پر	ایک گروہ	لوگوں میں سے	وہ سب پانی پلا رہے تھے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ بھی کیا جاتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔
③ يَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔
④ یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔⑤ فعل کے آخر میں يْ ہو تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ	اور اس نے پایا اُن کے ایک طرف
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ	دو عورتوں کو (کہ) وہ دونوں روکے کھڑی ہیں (اپنے جانور)
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ	(موسیٰؑ نے) کہا کیا معاملہ ہے تم دونوں کا؟
قَالَتَا لَا نَسْقِيْ	انہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتی
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ سکتة	یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾	اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ ﴿23﴾
فَسَقٰى لَهُمَا	تو اس نے پانی پلایا اُن دونوں کے لیے
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ	پھر پیچھے ہٹے سائے کی طرف
فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ	پس کہا (اے میرے) رب بیشک میں (اس) کا جو
اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾	تو نازل فرمائے بھلائی سے میری طرف محتاج ہوں۔ ﴿24﴾
فَجَاۗءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا	پھر آئی اُس کے پاس اُن دونوں میں سے ایک (لڑکی)
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاۗءٍ ۡ	چلتی ہوئی حیا کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَجَدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	اِلَيَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الظِّلِّ	: ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَنْزَلْتَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
نَسْقِيْ	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔	خَيْرٍ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اِحْدٰىهُمَا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَبُوْنَا	: ابو، اباجان۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَبِيْرٌ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	اسْتِحْيَاۗءٍ	: شرم وحیا۔

وَ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ ①	امْرَاَتَيْنِ ②	تَذُوْدٰنِ ج ②③
اور	اس نے پایا	اُن کے ایک طرف	دو عورتیں	وہ دونوں روکے کھڑی تھیں

قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا ط ④	قَالَتَا ⑤	لَا	نَسْقِيْ
اس نے کہا	کیا	معاملہ (ہے) تم دونوں کا	ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پانی پلاتیں

حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ سکتۃ	وَ	اَبُوْنَا ⑥
یہاں تک کہ	وہ واپس لے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا والد

شَيْخٌ	كَبِيْرٌ ﴿23﴾	فَسَقٰى	لَهُمَا ④
بوڑھا	بڑی عمر	تو اس نے پانی پلا دیا	اُن دونوں کے لیے

ثُمَّ	تَوَلّٰٓى ⑦	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
پھر	وہ پیچھے ہٹے	سائے کی طرف	پس کہا	(اے میرے) رب	بے شک میں

لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ ﴿24﴾
(اس) کا جو	تو نازل فرمائے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

فَجَآءَتْهُ ③	اِحْدٰىهُمَا ④	تَمْشِيْ ③	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز ⑧
پھر آئی اُس کے پاس	اُن دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی	حیاء کے ساتھ

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②لفظ کے آخر میں یْنِ اور اٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ تَ اور تْ مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ كُمَا کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔⑤فعل
کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا
ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ	اس نے کہا بے شک میرے والد بُلاتے ہیں تجھے
لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ	تاکہ وہ تجھے دیں مزدوری
مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ	(اس کی) جو تو نے پانی پلایا ہمارے لیے
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ	تو جب وہ آیا اُس کے پاس اور بیان کیا اس پر
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫	(اپنا) قصہ (تو) اُس نے کہا تو خوف نہ کر
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿25﴾	تو بچ نکلا ہے ظالم لوگوں سے۔ ﴿25﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا	کہا ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے
یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ	اے میرے ابا جان اجرت پر رکھ لیں اسے
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿26﴾	طاقتور اور امانت دار ہی ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں
اَنْ اُنْكِحَكَ	کہ میں نکاح کر دوں تجھ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَجَوْتَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
یَدْعُوْكَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِیَجْزِیَكَ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اِحْدٰىهُمَا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سَقَیْتَ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	اسْتَاْجِرْهُ	اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
قَصَّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	خَیْرَ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
عَلَیْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْقَوِیُّ	قوت، قوی، مقوی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُرِیْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَخَفْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	اُنْكِحَكَ	نکاح، منکوحہ۔

قَالَتْ ①	اِنَّ	اَبِيْ ②	يَدْعُوْكَ ③	لِيَجْزِيَكَ ③④
اس نے کہا	بے شک	میرے والد	وہ بلاتے ہیں تجھے	تا کہ وہ بدلہ دیں تجھے

اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا ؕ	فَلَمَّا
مزدوری	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے	تو جب

جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ ۙ	قَالَ
وہ آیا اُس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	(اپنا) قصہ	اُس نے کہا

لَا	تَخَفْ ٚ	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾
مت	تو خوف کر	تو نجات پا گیا	سب ظالم لوگوں سے

قَالَتْ ①	اِحْدٰىهُمَا	يٰٓاَبَتِ ⑤	اسْتَاْجِرْهُ ۫
اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	اے (میرے) ابا جان	اجرت پر رکھ لیں اسے

اِنَّ	خَيْرَ	مَنِ ⑥	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْاَمِيْنُ ﴿26﴾
بے شک	بہترین	جسے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور	امانت دار

قَالَ	اِنِّيْٓ ⑦	اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ
اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تجھ سے

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔② یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔⑤ یَا اَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور آگے ملانے کیلیے مَنْ کو زیر دی گئی ہے۔⑦ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

اِحۡدَى ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ عَلٰۤى اَنۡ	ایک کا اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس (شرط) پر کہ
تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	تو خدمت کرے میری آٹھ سال
فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا	پھر اگر تو پورے کرے دس (سال)
فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ	تو (وہ) تیری طرف سے ہے
وَمَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡكَ ؕ	اور نہیں میں چاہتا کہ میں سختی کروں تجھ پر
سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	ضرور تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿27﴾	نیکوں میں سے۔ ﴿27﴾
قَالَ ذٰلِكَ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (معاہدہ) ہے
بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكَ ؕ	میرے درمیان اور تیرے درمیان
اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ	جونسی (مدت) دونوں مدتوں میں سے میں پوری کروں
فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ	تو کوئی زیادتی نہیں ہوگی مجھ پر
وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِیۡلٌ ﴿28﴾ ع	اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔ ﴿28﴾ ع

ع 3/7/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحۡدَى	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	سَتَجِدُنِیۡ	: وجود، موجود، ایجاد۔
ابۡنَتَیَّ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	بَیۡنِیۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰۤى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡاَجَلَیۡنِ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
تَاۡجُرَنِیۡ	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	قَضَیۡتُ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَتۡمَمۡتَ	: اتمام حجت، تتمہ، تمام۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَشۡرًا	: قرأت عشرہ، عشر وزکوٰۃ، یوم عاشورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اُرِیۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	نَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَشُقَّ	: مشقت۔	وَكِیۡلٌ	: وکیل، وکالت۔

• کالا رنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اِحْدَى	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ ①	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ ②
ایک (کا)	اپنی ان دونوں بیٹیوں (میں سے)	(اس شرط) پر	کہ	تو خدمت کرے میری

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج	فَاِنْ ③	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا
آٹھ سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس (سال)

فَمِنْ عِنْدِكَ ③ ج	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَيْكَ ط
تو (وہ) تیری طرف سے	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں سختی کروں	تجھ پر

سَتَجِدُنِيْٓ ②④	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (27)
ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	نیکوں میں سے

قَالَ	ذٰلِكَ ⑤	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ ⑥ ط
اس نے کہا	یہ	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

اَيَّمَا ⑦	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ ③
جونسی	دونوں مدتوں (میں سے)	میں پوری کروں	پس نہیں کوئی زیادتی

عَلَيَّ ⑧ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ (28) ع
مجھ پر	اور	اللہ	(اس) پر	جو	ہم کہہ رہے ہیں	گواہ (ہے)

ع 3 7 6

ضروری وضاحت

① اِبْنَتَيَّ اصل میں اِبْنَتَيْنِ + ی تھا قواعد کے مطابق ن کو گرا کر دو یاؤں کو ملا کر شد دی گئی۔ ② اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب اور کبھی ضرور بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کیا گیا ہے۔ ⑥ یعنی آپ کے اور میرے درمیان یہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ⑦ اَيَّمَا میں مَا زائد ہے۔ ⑧ یہ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ	پھر جب موسیٰؑ نے پوری کر دی مدت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	اُس نے دیکھی طور کی جانب سے ایک آگ
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	کہا (موسیٰؑ) نے اپنے گھر والوں سے تم ٹھہرو
اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	بے شک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اُس (جگہ) سے
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	کوئی خبر (راستے کی) یا کوئی انگارا آگ سے
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	تا کہ تم تاپ لو۔ ﴿29﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ	پھر جب وہ آیا اُس کے پاس (تو) آواز دی گئی
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ	وادی کے دائیں کنارے سے
فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	بابرکت جگہ میں ایک درخت میں سے
اَنْ یّٰمُوْسٰٓی	کہ اے موسیٰؑ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضٰی	: قضا، روزے کی قضائی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَجَلَ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نُوْدِیَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الْوَادِ	: وادی، وادیٔ کشمیر۔
بِاَهْلِهٖ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الْاَیْمَنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
اٰنَسَ	: اُنس، مانوس۔	فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَانِبِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	الْمُبٰرَكَةِ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
الطُّوْرِ	: طور پہاڑ، کوہِ طور۔	الشَّجَرَةِ	: شجر، اشجار، شجرکاری، شجرممنوعہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	یّٰمُوْسٰی	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهْلِهٖٓ ①
پھر جب	پوری کر دی	موسیٰؑ (نے)	مدت	اور	(لیکر) چلے	اپنے گھر والوں کو

اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا ②	قَالَ
اُس نے دیکھی	طور کی جانب سے	ایک آگ	اس نے کہا

لِاَهْلِهِ ③④	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ ⑤	اٰنَسْتُ	نَارًا ②
اپنے گھر والوں سے	تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	ایک آگ

لَّعَلِّيْٓ ⑥	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ ②⑦	اَوْ	جَذْوَةٍ ②⑧
شاید میں	میں لے آؤں تمہارے پاس	اُس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
آگ سے	تاکہ تم	تم سب تاپ لو	پھر جب	وہ آیا اُس کے پاس	آواز دی گئی

مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ ⑧
کنارے سے	وادی (کے)	دائیں	جگہ میں

الْمُبٰرَكَةِ ⑧	مِنَ الشَّجَرَةِ ⑧	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى
بابرکت	ایک درخت میں سے	کہ	اے موسیٰؑ

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔④ ہٗ ہِ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔⑥ لَعَلَّ کا ترجمہ کبھی شاید اور کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿30﴾	بے شک میں اللہ ہوں سب جہانوں کا رب۔ ﴿30﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ	اور یہ کہ تو ڈال دے اپنی لاٹھی
فَلَمَّا رَاٰهَا	پھر جب اس نے دیکھا اس (لاٹھی) کو
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰی مُدْبِرًا	(تو) وہ پیچھے ہٹا پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ	اور نہ دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر
یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۟	(کہا گیا) اے موسیٰؑ آگے آ اور خوف نہ کر
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿31﴾	بے شک تو امن والوں میں سے ہے۔ ﴿31﴾
اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ	داخل کر اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں
تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؗ	وہ نکلے گا سفید چمکدار کسی عیب کے بغیر
وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ	اور ملا لے اپنی طرف اپنا بازو
مِنَ الرَّهْبِ	خوف سے (بچنے کے لیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعٰلَمِیْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	تَخَفْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	الْاٰمِنِیْنَ	امن، مامون، امنِ عامہ۔
اَلْقِ	القاء۔	یَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عَصَاكَ	عصائے موسیٰؑ، عصا بردار۔	تَخْرُجْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
رَاٰهَا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بَیْضَآءَ	ید بیضاء، ابیض، بیضوی شکل۔
مُدْبِرًا	ادبار زمانہ، دُبر۔	سُوْٓءٍ	علماء سوء، ظن سوء۔
یُعَقِّبْ	تعاقب، عقبی جانب، عقبی دروازہ۔	اضْمُمْ	ضم ہونا، انضمام۔
اَقْبِلْ	استقبال، قبلہ رُخ ۔	الرَّهْبِ	راہب، رہبانیت۔

اِنِّيْٓ ①	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ لا	وَاَنْ
بے شک میں	میں	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اور یہ کہ

اَلْقِ	عَصَاكَ ② ط	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ ③
تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	وہ حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا	جَآنٌّ ④	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ
گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور	نہ

يُعَقِّبْ ⑤ ط	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ	لَا تَخَفْ قف
دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر	اے موسیٰؑ	تو آگے آ	اور	نہ تو خوف کر

اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	اُسْلُكْ ⑥	يَدَكَ ②
بے شک تو	امن والوں میں سے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ

فِيْ جَيْبِكَ ②	تَخْرُجْ ③	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ز ④⑦
اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید چمکدار	کسی عیب کے بغیر

وَّ	اضْمُمْ ⑥	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ ②	مِنَ الرَّهْبِ
اور	تو مِلا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے

ضروری وضاحت

① اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔ ③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد علامت يہ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	پس یہ دونوں دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	بے شک وہ ہیں نافرمان لوگ۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب بیشک میں نے قتل کیا
مِنْهُمْ نَفْسًا	اُن میں سے ایک شخص کو
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کردیں گے مجھے۔ ﴿33﴾
وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ	اور میرا بھائی ہارون وہ زیادہ فصیح (صاف) ہے مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً	زبان میں تو تو بھیج اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر
يُّصَدِّقُنِىْٓ ۫ اِنِّىْٓ اَخَافُ	(کہ) وہ تصدیق کرے میری بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾	کہ وہ جھٹلا دیں گے مجھے۔ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ	(اللہ نے) کہا عنقریب ہم مضبوط کردیں گے
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ	تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُرْهَانٰنِ	برہان و دلیل۔	اَفْصَحُ	فصیح اللسان، فصاحت و بلاغت۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	لِسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
فٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق فاجر۔	فَاَرْسِلْهُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَعِىَ	مع اہل و عیال، معیت۔
قَتَلْتُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يُّصَدِّقُنِىْٓ	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
نَفْسًا	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُّكَذِّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاَخَافُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	سَنَشُدُّ	شدید، شدت۔
اَخِىْ	اخوت، مؤاخات۔	بِاَخِيْكَ	اخوت، مؤاخات۔

فَذٰنِكَ ①	بُرْهَانٰنِ ②	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۠ئِهٖ ط
پس یہ دونوں	دو دلیلیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (32)	قَالَ	رَبِّ ③
بے شک وہ	سب تھے	لوگ	سب نافرمان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

اِنِّیْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا ④	فَاَخَافُ
بیشک میں	میں نے قتل کیا	اُن میں سے	ایک شخص	پس میں ڈرتا ہوں

اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ⑤⑥⑦ (33)	وَ	اَخِیْ	هٰرُوْنُ
کہ	وہ سب قتل کر دیں گے مجھے	اور	میرا بھائی	ہارون

هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّیْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِیَ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان (میں)	تو بھیج اُسے	میرے ساتھ

رِدْاً	يُّصَدِّقُنِیْٓ ز ⑥	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اَنْ
مددگار (بنا کر)	وہ تصدیق کرے میری	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ⑤⑥⑦ (34)	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ ⑧
وہ سب جھٹلا دیں گے مجھے	اس نے کہا	عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کیساتھ

ضروری وضاحت

① ذٰنِكَ کا اصل ترجمہ وہ دونوں ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ دونوں بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② اِنِ تعداد میں دو پر دلالت کرتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ⑧ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

وَنَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا	اور ہم کردیں گے تم دونوں کے لیے غلبہ
فَلَا يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا ۚ	سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے تم دونوں تک
بِاٰيٰتِنَآ ۚ	(جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ
اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا	تم دونوں اور جس نے پیروی کی تم دونوں کی
الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿35﴾	سب غالب آنے والے ہو۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى	پھر جب آیا اُن کے پاس موسیٰؑ
بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ
قَالُوۡا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًى	(تو) انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا	اور نہیں ہم نے سنا اِس (بات) کو
فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿36﴾	اپنے پہلے آباؤ اجداد میں۔ ﴿36﴾
وَقَالَ مُوۡسٰى رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ	آیا ہدایت کے ساتھ اس کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سُلۡطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔	سِحۡرٌ	: سحر بیانی، مسحورکن آواز۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّفۡتَرًى	: افتریٰ پردازی، مفتری۔
يَصِلُوۡنَ	: وصل، وصول، موصول، وصال۔	سَمِعۡنَا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اتَّبَعَكُمَا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِىۡۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	اٰبَآئِنَا	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالۡهُدٰى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
هٰذَآ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عِنۡدِهٖ	: عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔

www.bait-ul-quran.org

وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
اور	ہم کردیں گے	تم دونوں کے لیے	غلبہ	سو نہیں

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا ۚ	بِاٰيٰتِنَآ ۚ ①②	اَنْتُمَا
وہ سب پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں

وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
اور جس نے	پیروی کی تم دونوں کی	سب غالب آنیوالے	پھر جب	آیا اُنکے پاس

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا ①②	بَيِّنٰتٍ ③	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ
موسیٰؑ	ہماری نشانیوں کیساتھ	واضح	ان سب نے کہا	نہیں	یہ

اِلَّا	سِحْرٌ ④	مُّفْتَرًى	وَّمَا	سَمِعْنَا ⑤	بِهٰذَا ①
مگر	ایک جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا	اِس کو

فِيْٓ اٰبَآئِنَا ②	الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
اپنے آباءواجداد میں	سب پہلے	اور	کہا	موسیٰؑ (نے)	میرا رب

اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ ①	جَآءَ	بِالْهُدٰى ①	مِنْ عِنْدِهٖ
خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اور اُسے (بھی کہ) جسکے لیے ہوگا گھر (یعنی آخرت) کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) ظالم فلاح نہیں پاتے۔ ﴿37﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	اور کہا فرعون نے اے سردارو
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ	نہیں میں نے جانا تمہارے لیے کوئی معبود اپنے سوا
فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ	تو تو آگ جلا میرے لیے اے ہامان مٹی پر (یعنی اینٹیں بنا)
فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا	پھر تو بنا میرے لیے ایک محل (اونچی عمارت)
لَّعَلِّىْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) جھانکوں موسیٰؑ کے الٰہ کو
وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ	اور بے شک میں یقیناً گمان کرتا ہوں اُسے
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	جھوٹوں میں سے۔ ﴿38﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ	اور تکبر کیا اس نے اور اُس کے لشکروں نے
فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر کسی حق کے
وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا	اور انہوں نے سمجھا کہ بے شک وہ ہماری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، اپنی عاقبت خراب کرنا۔
الدَّارِ : دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلِمْتُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يٰهَامٰنُ : یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الطِّيْنِ : بدطینت۔
اَطَّلِعُ : اطلاع، مطّلع، اطلاعات ونشریات۔
اِلٰۤى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَاَظُنُّهٗ : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اسْتَكْبَرَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

وَمَنْ	تَكُوْنُ ①	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ ①	اِنَّهٗ
اور جو	ہوگا	اُس کے لیے	گھر کا انجام	بے شک یہ (حقیقت ہے)

لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ②	يٰاَيُّهَا	الْمَلَاُ
نہیں	وہ فلاح پاتا	سب ظالم	اور کہا	فرعون (نے)	اے	سردارو

مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ③④	غَيْرِيْ ج	فَاَوْقِدْ
نہیں	میں نے جانا	تمہارے لیے	کوئی معبود	اپنے سوا	تو تو آگ جلا

لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ ⑤	فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا ④	لَّعَلِّيْٓ
میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر	پھر تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں

اَطَّلِعُ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ
میں اطلاع پاؤں	موسیٰ کے الٰہ کی طرف	اور بیشک میں	ضرور میں گمان کرتا ہوں اُسے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ
جھوٹوں میں سے	اور	اس نے تکبر کیا	وہ	اور	اُس کے لشکروں نے

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا ⑥	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا
زمین میں	حق کے بغیر	اور	ان سب نے سمجھا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں اور ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مٹی پر آگ جلانے سے مراد مٹی کو آگ پر تپا کر اینٹیں تیار کرنا ہے۔⑥ ظَنَّ کا اصل معنیٰ گمان کیا ہوتا ہے جب اس کے بعد اَنَّ آجائے تو معنیٰ یقین کیا ہو جاتا ہے۔

لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾	نہیں لوٹائے جائیں گے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے اور اُس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ	پھر ہم نے پھینکا اُنہیں سمندر میں
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	ظالموں کا انجام۔ ﴿40﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے بنایا اُنہیں (ایسے) پیشوا
يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	(جو) بلاتے تھے آگ کی طرف
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور ہم نے پیچھے لگا دی اُن کے اس دنیا میں لعنت
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن
هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع	وہ بدحالوں میں سے ہونگے۔ ﴿42﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب

ع 4 14 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاَخَذْنٰهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، عاقبت خراب کرنا۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَئِمَّةً	: امام، امامت، امام العصر، امام وقت۔
يَّدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اَتْبَعْنٰهُمْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْمَقْبُوْحِيْنَ	: قباحت، قبیح حرکت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَا	يُرْجَعُوْنَ (39) ①	فَاَخَذْنٰهُ ②③	وَ	جُنُوْدَهٗ ④
نہیں	وہ سب لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے	اور	اُس کے لشکروں (کو)

فَنَبَذْنٰهُمْ ②③⑤	فِي الْيَمِّ ۚ	فَانْظُرْ ②	كَيْفَ	كَانَ
پھر ہم نے پھینکا اُنہیں	سمندر میں	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⑥	الظّٰلِمِيْنَ (40)	وَ	جَعَلْنٰهُمْ ③⑤	اَئِمَّةً
انجام	ظالموں کا	اور	ہم نے بنایا اُنہیں	پیشوا

يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ ۚ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	لَا	يُنْصَرُوْنَ (41) ①
وہ سب بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	نہیں	وہ سب مدد کیے جائیں گے

وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ ③⑤	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً ۚ ⑥
اور	ہم نے پیچھے لگا دی اُن کے	اس دنیا میں	لعنت

ع 4 14 7

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42) ع
اور	قیامت کے دن	وہ	بدحالوں میں سے

وَ	لَقَدْ ⑦	اٰتَيْنَا ③	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب

ضروری وضاحت

①علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔⑥ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِنۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک کیا پہلی امتوں کو
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ	(جو) لوگوں کے لیے (بطور) دلائل
وَهُدًى وَّرَحْمَةً	اور ہدایت اور رحمت تھی
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿43﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اور نہیں تھے آپ (طور کی) مغربی جانب پر
اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى	جب ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف
الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ	(خاص) معاملے کی اور نہیں تھے آپ
مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾	(اس واقعے کے) مشاہدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿44﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا	اور لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں
فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	پھر لمبی ہوگئی اُن پر عمر (یعنی مدت)
وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	اور نہ تھے آپ رہنے والے اہلِ مدین میں
تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا	(کہ) آپ تلاوت کرتے اُن پر ہماری آیتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	قَضَيْنَآ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْقُرُوْنَ : قرون اولی۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاُوْلٰى : اوّل انعام یافتہ، قرون اولیٰ۔	الْاَمْرَ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بَصَآئِرَ : بصر، بصارت، بصیرت۔	الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
لِلنَّاسِ : جنّ و انس، انسان، عوام الناس۔	اَنْشَاْنَا : نشوونما۔
يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَتَطَاوَلَ : طویل مدت، طویل کلام، طول وعرض۔
بِجَانِبِ : جانب، جانبین، منجانب۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْغَرْبِيِّ : مغربی جانب، غربی علاقہ۔	تَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلو۔

مِنْۢ بَعْدِ مَآ ①	اَهْلَكْنَا ②	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى ③	بَصَآئِرَ
(اس کے) بعد کہ	ہم نے ہلاک کیا	اُمتوں (کو)	پہلی	دلائل

لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً ③	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ④ (43)
لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ ⑤	اِذْ	قَضَيْنَآ ②
اور نہیں	تھے آپ	مغربی جانب پر	جب	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ (44) لا
موسیٰؑ کی طرف	معاملے (کی)	اور نہیں	تھے آپ	مشاہدہ کرنیوالوں میں سے

وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا ②	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ
اور	لیکن ہم نے	ہم نے پیدا کیں	(کئی) امتیں	پھر لمبی ہوگئی

عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ ج	وَمَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا
اُن پر	عمر	اور نہ	تھے آپ	رہنے والے

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا ⑥	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا لا
اہلِ مدین میں	آپ تلاوت کرتے	اُن پر	ہماری آیتیں

ضروری وضاحت

① لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ ـٰى اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	اور لیکن ہم ہی ہیں (آپکو رسول بنا کر) بھیجنے والے۔ ﴿45﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اور نہیں تھے آپ طور کی جانب
اِذْ نَادَيْنَا	جب ہم نے آواز دی تھی (موسیٰؑ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	اور لیکن رحمت ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ	(کہ) نہیں آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾	آپ سے پہلے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿46﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ پہنچتی اُنہیں کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا	تو وہ کہتے (اے) ہمارے رب
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا	کیوں نہیں تو نے بھیجا ہماری طرف کوئی رسول
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُرْسِلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُّصِيْبَةٌ	مصیبت، مصائب۔
بِجَانِبِ	جانب، جانبین، منجانب۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَادَيْنَا	ندا، منادی، ندائے ملت۔	قَدَّمَتْ	مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لِتُنْذِرَ	بشارت وانذار، نذیر۔	فَيَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکیر۔	فَنَتَّبِعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔

وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ①② (45)	وَمَا	كُنْتَ
اور	لیکن ہم	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے آپ

بِجَانِبِ الطُّوْرِ ③	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً ④
طور کی جانب	جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت

مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ
آپکے رب کی طرف سے	تا کہ آپ ڈرائیں	لوگوں (کو)	نہیں	آیا اُن کے پاس

مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑤⑥	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ⑦ (46)
کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	تا کہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَ	لَوْلَآ ⑧	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ ④	مُّصِيْبَةٌۢ ④⑥	بِمَا
اور	اگر نہ	کہ	پہنچتی اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو

قَدَّمَتْ ④	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ ⑧
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	تو وہ سب کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہیں

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا ⑥	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
تونے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیات (کی)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ـتِ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦علامت ـتَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

وَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	اور ہم ہو جاتے ایمان والوں میں سے۔ ﴿47﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا	پھر جب آ گیا اُن کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِىَ	(تو) انہوں نے کہا کیوں نہیں دیا گیا (یہ رسول)
مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى ؕ	اس کی مثل (معجزات) جو دیئے گئے تھے موسیٰؑ کو
اَوَلَمۡ يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ	اور کیا نہیں انکار کیا ان (معجزات) کا جو
اُوۡتِىَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ۚ	دیئے گئے تھے موسیٰؑ اس سے قبل
قَالُوۡا سِحۡرٰنِ	انہوں نے کہا تھا (یہ) دونوں جادو گر ہیں
تَظٰهَرَا ۗ وَقَالُوۡۤا	ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں، اور اُنہوں نے کہا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوۡنَ ﴿48﴾	بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿48﴾
قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو تم لے آؤ کوئی (ایسی) کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ	(کہ) وہ زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں سے
اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿49﴾	میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَكۡفُرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الۡحَـقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	سِحۡرٰنِ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
عِنۡدِ	: عنداللہ، عندالطلب، عندیہ	بِكُلٍّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِكِتٰبٍ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَهۡدٰى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِثۡلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اَتَّبِعۡهُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	صٰدِقِيۡنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔

وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ
اور	ہم ہوجاتے	سب ایمان لانیوالوں میں سے	پھر جب	آ گیا اُن کے پاس

الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ ①	اُوْتِيَ ②
حق	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	دیا گیا

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ ②	مُوْسٰى ؕ	اَوَلَمْ	يَكْفُرُوْا ③	بِمَآ
(اسکی) مثل	جو	دیا گیا	موسیٰؑ	اور کیا نہیں	ان سب نے انکار کیا	(ان) کا جو

اُوْتِيَ ②	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ۚ	قَالُوْا	سِحْرٰنِ ④
دیا گیا	موسیٰؑ	(اس) سے قبل	انہوں نے کہا	دونوں جادوگر

تَظٰهَرَا ⑤ ۗ قف	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ
دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہر ایک کا

كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ
سب انکار کرنیوالے	کہہ دیجیے	تو تم سب لے آؤ	کسی کتاب کو	اللہ کی طرف سے	وہ

اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾
زیادہ ہدایت والی	ان دونوں سے	میں پیروی کروں اسکی	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

① لَوْلَآ کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں اور فعل نہ ہو تو اگر نہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ اگر قَالُوْا کا فعل قوم موسیٰ ہو تو سِحْرٰنِ سے مراد موسیٰ اور ہارون ہیں اور معنی جادوگر ہوگا اور اس کا فاعل کفار مکہ ہوں تو مراد قرآن اور تورات کہ ہم موسیٰ اور محمد ﷺ کو نہیں مانتے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ	پھر اگر انہوں نے قبول نہ کی آپ کی (بات)
فَاعْلَمْ اَنَّمَا	تو جان لیجیے کہ بے شک صرف
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	وہ پیروی کررہے ہیں اپنی خواہشات کی
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ	اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو
اتَّبَعَ هَوٰىهُ	پیروی کرے اپنی خواہش کی
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي	بے شک اللہ نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۧ 50	ظالم لوگوں کو۔ ۧ 50
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لگاتار پہنچادی اُن کو (اپنی) بات
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ 51	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ 51
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب اس سے قبل
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ 52	وہ اُس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ 52

ع 5/8/8

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا، استجابت۔
فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
اَضَلُّ : ضلالت و گمراہی۔
مِمَّنِ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
بِغَيْرِ : دیارِ غیر، غیر اللہ۔

هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَصَّلْنَا : وصل، وصول، موصول، وصال۔
الْقَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَبْلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

فَإِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا ①	لَكَ	فَاعْلَمْ	أَنَّمَا ②
پھر اگر	نہ ان سب نے قبول کی	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	کہ بیشک صرف

يَتَّبِعُوْنَ	أَهْوَآءَهُمْ ؕ	وَمَنْ ③	أَضَلُّ ④	مِمَّنِ ③⑤
وہ سب پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات (کی)	اور کون	زیادہ گمراہ	(اس) سے جو

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
پیروی کرے	اپنی خواہش (کی)	ہدایت کے بغیر	اللہ (کی طرف) سے

إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع
بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	سب ظالم لوگوں (کو)

ع 5/8 8

وَ	لَقَدْ ⑥	وَصَّلْنَا ⑦	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لگاتار پہنچادی	اُن کو	بات	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ⑧ ﴿51﴾ ط	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ سب نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی انہیں	کتاب

النصف

مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾
اس سے قبل	وہ	اُس پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔②إِنَّ یا أَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو ان میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑥لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑧ذ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَإِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے اُن پر
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر
إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ	بے شک یہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے
إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	بے شک ہم تھے اس سے پہلے ہی مسلمان۔ ﴿53﴾
أُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ دیئے جائیں گے اپنا اجر دو مرتبہ
بِمَا صَبَرُوْا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی کے ساتھ بُرائی کو
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اور اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾	وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾
وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ	اور جب وہ سنتے ہیں لغو بات
أَعْرَضُوْا عَنْهُ	(تو) اعراض کرتے ہیں اُس سے
وَقَالُوْا لَنَآ أَعْمَالُنَا	اور وہ کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
صَبَرُوْا	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
بِالْحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔
يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سَمِعُوْا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اللَّغْوَ	لغو، لغویات۔
أَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔
أَعْمَالُنَا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

www.bait-ul-quran.org

وَاِذَا	يُتْلٰى ①	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا ②	اٰمَنَّا	بِهٖٓ
اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	اُن پر	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ ③	اِنَّا	كُنَّا
بیشک یہ	حق	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	ہم تھے

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ ④
اس سے پہلے	سب مسلمان	یہی لوگ	وہ سب دیئے جائیں گے	اپنا اجر

مَّرَّتَيْنِ ⑤	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ
دو مرتبہ	اس وجہ سے کہ	ان سب نے صبر کیا	اور	وہ سب ہٹاتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ ⑥	السَّيِّئَةَ ⑥	وَ	مِمَّا ⑦	رَزَقْنٰهُمْ ④
بھلائی کے ساتھ	بُرائی (کو)	اور	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾	وَاِذَا	سَمِعُوا ②	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا ②
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سب سنتے ہیں	لغوبات	سب اعراض کرتے ہیں

عَنْهُ	وَ	قَالُوْا ②	لَنَآ	اَعْمَالُنَا ③
اُس سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے اعمال

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② قَالُوْا، سَمِعُوْا اور اَعْرَضُوْا گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتاً زمانہ حال میں انکا ترجمہ کیا گیا ہے۔③ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں یْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۡسَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۡ	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، سلام ہے تم پر
لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿55﴾	نہیں ہم چاہتے جاہلوں کو۔ ﴿55﴾
اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ	بے شک آپ نہیں ہدایت دے سکتے جسے آپ چاہیں
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ	اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿56﴾	اور وہ خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿56﴾
وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰى	انہوں نے کہا اگر ہم پیروی کریں (اس) ہدایت کی
مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ	تیرے ساتھ (تو) ہم اُچک لیے جائینگے اپنی زمین سے
اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ	(اللہ نے فرمایا) اور (بھلا) کیا نہیں ہم نے جگہ دی اُن کو
حَرَمًا اٰمِنًا	امن والے حرم میں
يُّجۡبٰۤى اِلَيۡهِ	لائے جاتے ہیں (ہر جانب سے) اس کی طرف
ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا	پھل ہر چیز (قسم) کے بطور رزق ہماری طرف سے
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿57﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	نَتَّبِعِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَرۡضِنَا	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
تَهۡدِىۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نُمَكِّنۡ	کون ومکان، مکانات، مکین۔
اَحۡبَبۡتَ	حب، حبیب، محب، محبت۔	حَرَمًا	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰمِنًا	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ثَمَرٰتُ	ثمر، ثمرہ۔

وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ① ز	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ ز	لَا	نَبْتَغِي
اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	سلام	تم پر	نہیں	ہم چاہتے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ ②	اَحْبَبْتَ
جاہلوں کو	بیشک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے	آپ چاہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ ②	يَّشَآءُ ج	وَهُوَ	اَعْلَمُ ③
اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جاننے والا

بِالْمُهْتَدِيْنَ ④ ﴿56﴾	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى
سب ہدایت پانیوالوں کو	اور	ان سب نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت (کی)

مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ ⑤⑥	مِنْ اَرْضِنَا ط	اَوَلَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ
تیرے ساتھ	ہم اُچک لیے جائینگے	اپنی زمین سے	اور کیا نہیں	ہم نے جگہ دی	اُن کو

حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ ⑦	كُلِّ شَيْءٍ
امن والے حرم	وہ لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر چیز

رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾
(بطورِ) رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت تَ اور شد میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ نُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں بستیاں
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	(جو) اتراتی تھیں اپنی معیشت پر
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ	تو یہ ہیں اُن کے گھر
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۗ	(جو) نہیں آباد کیے گئے اُن کے بعد مگر تھوڑے ہی
وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾	اور ہم ہی ہیں وارث بننے والے۔ ﴿58﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	یہاں تک کہ وہ بھیجتا ہے اُن کے مرکز میں ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	وہ پڑھ کر سنائے اُن پر ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾	مگر جبکہ اُن کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں۔ ﴿59﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو کچھ تم دیئے گئے ہو کوئی چیز
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اُس کی زینت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَبْعَثَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعِيْشَتَهَا	: معیشت، فکر معاش۔	اُمِّهَا	: اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰ۔
مَسٰكِنُهُمْ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	يَّتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلو۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔	فَمَتَاعُ	: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
الْوٰرِثِيْنَ	: وارث، وراثت، ورثا۔	زِيْنَتُهَا	: مزین، زینت بخشنا۔

وَكَمْ ①	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۭ ②③	بَطِرَتْ ③	مَعِيْشَتَهَا ۚ
اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	اترانے لگیں	اپنی معیشت (پر)

فَتِلْكَ ④	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ ③	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ②	اِلَّا
تو یہ	اُن کے گھر	نہیں	آباد کیے گئے	اُن کے بعد	مگر

قَلِيْلًا ؕ	وَ	كُنَّا	نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ 58 ⑤	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ
تھوڑے	اور	ہیں ہم	ہم ہی وارث	اور نہیں	ہے	آپکا رب

مُهْلِكَ ⑥	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا ⑦
ہلاک کرنیوالا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے	اُن کے مرکز میں	کوئی رسول

يَّتْلُوْا ⑧	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ۚ	وَمَا	كُنَّا	مُهْلِكِي
وہ تلاوت کرتا ہو	اُن پر	ہماری آیتیں	اور نہیں	ہیں ہم	ہلاک کرنیوالے

الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ 59	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
بستیوں (کو)	مگر	جبکہ	اُنکے باشندے	سب ظلم کرنیوالے	اور جو	تم دیئے گئے ہو

مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ③	وَ	زِيْنَتُهَا ۚ
کسی چیز سے	تو سامان	دنیوی زندگی	اور	اُس کی زینت

ضروری وضاحت

① کَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ۃ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوجاتا ہے۔ ⑤ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى	وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾	تو (بھلا) کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص کہ) ہم نے وعدہ دیا اُسے اچھا وعدہ
فَهُوَ لَاقِيْهِ	پس وہ ملنے والا ہے اُسے (یعنی اُس وعدے کو)
كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ	اس شخص کی طرح ہے جو (کہ) ہم نے فائدہ دیا ہو اُسے
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیوی زندگی کا فائدہ
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر وہ قیامت کے دن
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿61﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن وہ (اللہ) آواز دے گا اُنہیں تو وہ فرمائے گا
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں میرے شریک جنہیں
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾	تھے تم (شریک) گمان کرتے؟ ﴿62﴾

ع 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَاقِيْهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مَّتَّعْنٰهُ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَبْقٰى	: باقی، بقایا، بقیہ۔	الْمُحْضَرِيْنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُنَادِيْهِمْ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	فَيَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَّعَدْنٰهُ	: وعدہ، مسیح موعود۔	شُرَكَآءِيَ	: شرک، شریک، مشرک، شرکاء۔
حَسَنًا	: حسن، محسن، تحسین۔	تَزْعُمُوْنَ	: زَعم میں مبتلا ہونا، زَعمِ باطل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

ع 10

وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ط ①
اور	جو	اللہ کے پاس	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

اَفَلَا ②	تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع	اَفَمَنْ ②	وَّعَدْنٰهُ ③④
تو کیا نہیں	تم سب عقل رکھتے	تو کیا جو	ہم نے وعدہ دیا اُسے

وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
وعدہ	اچھا	پس وہ	ملنے والا ہے اُسے	(اس) کی طرح جو

مَّتَّعْنٰهُ ③④	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ⑤	ثُمَّ	هُوَ
ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے	فائدہ	دنیوی زندگی	پھر	وہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑤	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ⑥ ﴿61﴾	وَ	يَوْمَ
قیامت کے دن	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا	اور	(جس) دن

يُنَادِيْهِمْ ⑦	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ ⑧
وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ فرمائے گا	کہاں (ہیں)	میرے شریک

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾
جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

ضروری وضاحت

①یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②اَ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ هٗ یا هٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مونث کی علامت ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا ہوتا ہے۔⑧ یْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے ہوتا ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے یْ کو زبر دی گئی ہے۔

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ	کہیں گے وہ لوگ جو کہ ثابت ہو چکی
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	اُن پر (عذاب کی) بات
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ	(اے) ہمارے رب یہی ہیں
الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ	(وہ لوگ) جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوتے تھے
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں تیرے سامنے
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾	نہیں تھے وہ خاص ہماری ہی عبادت کرتے۔ ﴿63﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ	اور کہا جائیگا پکارو اپنے شریکوں کو پھر وہ پکاریں گے اُنہیں
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	تو نہیں وہ جواب دیں گے اُن کو
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	اور وہ سب دیکھ لیں گے عذاب کو
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾	کاش بے شک وہ ہدایت پر چلتے ہوتے۔ ﴿64﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن (اللہ) پکارے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
حَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	ادْعُوْا	: دعا، داعی، مدعو۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُرَكَآءَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَغْوَيْنَا	: اغوا، مغوی۔	يَسْتَجِيْبُوْا	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
كَمَا	: کما حقہ، کالعدم۔	رَاَوُا	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
تَبَرَّاْنَآ	: بری الذمہ، براءت۔	يَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
اِلَيْكَمَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	يُنَادِيْهِمْ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

قَالَ ①	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
کہیں گے	وہ لوگ جو	ثابت ہو چکی	اُن پر	بات

رَبَّنَا ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا ۚ	اَغْوَيْنٰهُمْ ④
(اے) ہمارے رب	یہ	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں

كَمَا ⑤	غَوَيْنَا ۚ	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ ⑥ ز	مَا
جس طرح	ہم (خود) گمراہ تھے	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾	وَقِيْلَ	ادْعُوْا
تھے سب	صرف ہماری ہی	وہ سب عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	تم سب پکارو

شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ ⑦④	فَلَمْ ⑦	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
اپنے شریکوں کو	پھر وہ سب پکاریں گے اُنہیں	تو نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ ۚ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	وہ سب دیکھ لیں گے	عذاب کو	کاش	کہ بیشک وہ	وہ سب ہوتے

يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ ⑦
وہ سب ہدایت پاتے	اور	(جس) دن	وہ پکارے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① قَالَ کا اصل ترجمہ کہا ہے ضرورتاً کہیں گے ترجمہ کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا یہاں یَا گرا ہوا اور اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا ہوتا ہے۔③ زیادہ لوگوں کی طرف قریب کا اشارہ کرنے کیلیے هٰٓؤُلَآءِ استعمال ہوتا ہے۔④ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑥ اِلَيْكَ میں اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً سامنے کیا گیا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾	تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ	تو تاریک ہو جائیں گی اُن پر ساری خبریں اُس دن
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾	تو وہ ایک دوسرے سے (بھی) سوال نہ کر سکیں گے۔ ﴿66﴾
فَاَمَّا مَنْ تَابَ	پس رہا وہ جس نے توبہ کر لی
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ	سو امید ہے کہ وہ ہوگا
مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾	فلاح پانے والوں میں سے۔ ﴿67﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَيَخْتَارُ ؕ	اور (جسے چاہتا ہے) وہ چُن لیتا ہے
مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	نہیں ہے ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَبْتُمْ : جواب۔	اَلْمُفْلِحِيْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
اَلْاَنْۢبَآءُ : نبی، نبوت، انبیاء۔	يَخْلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔	يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَابَ : توبہ، تائب۔	يَخْتَارُ : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اٰمَنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔	تَعٰلٰى : علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَاذَآ	اَجَبۡتُمُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿65﴾	فَعَمِيَتۡ ①②	عَلَيۡهِمُ
کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں (کو)	تو تاریک ہو جائیں گی	اُن پر

الۡاَنۡۢبَآءُ	يَوۡمَئِذٍ	فَهُمۡ	لَا	يَتَسَآءَلُوۡنَ ③ ﴿66﴾
خبریں	اُس دن	تو وہ سب	نہ	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے

فَاَمَّا ④	مَنۡ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
پس رہا	جس نے	توبہ کر لی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک

فَعَسٰٓى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ⑤ ﴿67﴾
سو اُمید ہے	کہ	وہ ہوگا	سب فلاح پانے والوں میں سے

وَ	رَبُّكَ	يَخۡلُقُ	مَا ⑥	يَشَآءُ	وَ
اور	آپ کا رب	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور

يَخۡتَارُ ؕ	مَا ⑥	كَانَ ⑦	لَهُمُ	الۡخِيَرَةُ ؕ
وہ چُن لیتا ہے	نہیں	ہے	ان کے لیے	اختیار

سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى ⑧	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿68﴾
پاک (ہے)	اللہ	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

①تْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اصل ترجمہ تاریک ہو گئیں ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔③اس فعل میں موجود تَ اور اَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔④ اَمَّا کا ترجمہ کبھی لیکن کبھی رہا کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی ہوتا ہے۔⑧ تَا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ	اور آپ کا رب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿69﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَالۡاٰخِرَةِ ۡ	اسی کی ہی تعریف ہے دنیا و آخرت میں
وَلَهُ الۡحُكۡمُ	اور اُسی کا ہی حکم ہے
وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿70﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کر دے اللہ
عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا	تم پر رات ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا
يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ	(جو) لے آئے تمہارے پاس روشنی کو
اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿71﴾	تو (بھلا) کیا نہیں تم سنتے۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صُدُوۡرُهُمۡ	شرح صدر، ضیق الصدر، شقِّ صدر۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُعۡلِنُوۡنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	اَرَءَيۡتُمۡ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	الَّيۡلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
الۡاُوۡلٰى	قرون اولیٰ۔	يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡحُكۡمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	بِضِيَآءٍ	ضیاء، ضوء فشانی، ضیائے حدیث۔
اِلَيۡهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَسۡمَعُوۡنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ ①	صُدُوْرُهُمْ ②
اور	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ؕ
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی

لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى ④⑤	وَ	الْاٰخِرَةِ ⑤ ز	وَ	لَهُ
اسی کی	تعریف	پہلی میں	اور	آخرت میں	اور	اُسی کا

الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	قُلْ
حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ ⑥	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کیا	تم نے دیکھا	اگر	کر دے	اللہ	تم پر	رات

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑤	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ ؕ	اَفَلَا ⑦	تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾
وہ لے آئے تمہارے پاس	روشنی کو	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب سنتے ہو

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ اُولٰی کا ترجمہ پہلی ہے مراد پہلی زندگی یعنی دنیا ہے۔ ⑤ ـی اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یعنی تم نے کبھی غور وفکر کیا ہے؟۔ ⑦ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کردے اللہ
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا	تم پر دن ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	رات کو، (کہ) تم آرام کرلو اس میں
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿72﴾
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ	اور اپنی رحمت سے ہی اس نے بنایا
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	تمہارے لیے رات اور دن کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	تا کہ تم آرام کرلو اُس (رات) میں
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے (دن میں)
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿73﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن وہ آواز دے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَرَءَيْتُمْ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُبْصِرُوْنَ	: بصر، بصارت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بِلَيْلٍ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَسْكُنُوْنَ	: سکون، سکینت۔	يُنَادِيْهِمْ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔

قُلۡ	اَ ①	رَءَيۡتُمۡ ②	اِنۡ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيۡكُمُ	النَّهَارَ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	دن

سَرۡمَدًا	اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ③	مَنۡ ④	اِلٰهٌ	غَيۡرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاۡتِيۡكُمۡ	بِلَيۡلٍ ⑤	تَسۡكُنُوۡنَ	فِيۡهِ ؕ
وہ لے آئے تمہارے پاس	رات کو	تم سب آرام کرتے ہو	اس میں

اَفَلَا ⑥	تُبۡصِرُوۡنَ ﴿72﴾	وَ	مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ	جَعَلَ
تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	اور	اپنی رحمت سے	اس نے بنایا

لَكُمُ	الَّيۡلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسۡكُنُوۡا ⑦	فِيۡهِ
تمہارے لیے	رات	اور	دن	تاکہ تم سب آرام کرلو	اُس میں

وَ	لِتَبۡتَغُوۡا ⑦	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمۡ
اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	وَ	يَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ ⑧	فَيَقُوۡلُ
تم سب شکر کرو	اور	(جس) دن	وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② یعنی کیا کبھی تم نے غور کیا ہے؟۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑧ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾	تم (شریک) گمان کرتے تھے۔ ﴿74﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور ہم نکالیں گے ہر امت سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	پھر ہم کہیں گے لاؤ اپنی دلیل
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ	تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے۔
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	اور گم ہو جائے گا اُن سے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ ﴿75﴾ ع
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	بے شک قارون موسیٰؑ کی قوم سے تھا
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص	پس اُس نے سرکشی کی اُن پر
وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ	اور ہم نے دیا تھا اُسے خزانوں سے
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ	(اس قدر) کہ بے شک اُس کی چابیاں
لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ق	یقیناً (اُٹھانی) مشکل ہوتی تھیں ایک طاقت والی جماعت کو
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ	جب کہا اُس سے اُس کی قوم نے نہ تو اترا

ع 7/15/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآءِيَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فَعَلِمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَزْعُمُوْنَ : زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔	ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَزَعْنَا : نزع، وقتِ نزع۔	يَفْتَرُوْنَ : افترٰی پردازی، مفتری۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	فَبَغٰى : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقُلْنَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْقُوَّةِ : قوت، قوی، مقوی۔
بُرْهَانَكُمْ : برہان و دلیل۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَیْنَ	شُرَکَآءِیَ①	الَّذِیْنَ	کُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾
کہاں	میرے شریک	جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

وَ	نَزَعْنَا②	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ③	شَهِيْدًا④	فَقُلْنَا②⑤
اور	ہم نکالیں گے	ہر اُمت سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے

هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا②⑤	اَنَّ⑥	الْحَقَّ	لِلّٰهِ
تم سب لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک	سچی بات	اللہ کی (ہے)

ع 15 7 10

وَ	ضَلَّ②	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	اِنَّ قَارُوْنَ
اور	گم ہوجائے گا	اُن سے	جو	سب تھے	وہ سب گھڑا کرتے	بیشک قارون

كَانَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى⑤	عَلَيْهِمْ ص	وَ	اٰتَيْنٰهُ
تھا	موسیٰؑ کی قوم سے	پس اُس نے سرکشی کی	اُن پر	اور	ہم نے دیا تھا اُسے

مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ⑥	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ③	بِالْعُصْبَةِ③
خزانوں سے	جو کہ	بے شک	اُس کی چابیاں	یقیناً مشکل ہوتی تھیں	جماعت کو

اُولِي الْقُوَّةِ② ق	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ⑦
طاقت والی	جب	کہا	اُس سے	اُس کی قوم (نے)	نہ	تو اِترا

ضروری وضاحت

①یہ دراصل یْ تھی اگلے لفظ سے ملانے کے لیے یْ پر زبر دی گئی ہے۔② نَزَعْنَا، فَقُلْنَا، فَعَلِمُوْٓا اور ضَلَّ ایسے
افعال ہیں کہ ان کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا چاہیے لیکن ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی
علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا
جاتا ہے۔⑥ اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾	بلاشبہ اللہ نہیں پسند کرتا اِترانے والوں کو۔ ﴿76﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ	اور تو تلاش کر اس میں جو
اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	دیا ہے تجھے اللہ نے آخرت کا گھر
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا	اور نہ بھول تو اپنا حصہ دنیا سے
وَاَحْسِنْ كَمَآ	اور احسان کر (لوگوں پر) جس طرح
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ	اللہ نے احسان کیا ہے تجھ پر
وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور نہ تلاش کر زمین میں فساد
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿77﴾
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا یقیناً صرف میں دیا گیا ہوں یہ (مال)
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ	ایک علم (کی بنیاد) پر (جو) میرے پاس ہے
اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ	اور کیا نہیں اُس نے جانا کہ بیشک اللہ
قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ	یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کئی امتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَمَآ	: کماحقہ، کالعدم۔
يُحِبُّ	: حب دنیا، حبیب، محب، محبت۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِيْمَآ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَنْسَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَهْلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
نَصِيْبَكَ	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	قَبْلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَحْسِنْ	: حسن، محسن، تحسین۔	الْقُرُوْنِ	: قرون اولی۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾	وَ	ابْتَغِ
بلاشبہ	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اِترانے والوں (کو)	اور	تو تلاش کر

فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ①②	وَلَا	تَنْسَ
(اس) میں جو	دیا ہے تجھے	اللہ (نے)	اُخروی گھر	اور نہ	تو بھول

نَصِيْبَكَ③	مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ
اپنا حصہ	دنیا سے	اور	تو احسان کر	جس طرح	احسان کیا	اللہ (نے)

اِلَيْكَ④	وَلَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تجھ پر	اور نہ	تو تلاش کر	فساد	زمین میں	بے شک اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ⑤ ﴿77﴾	قَالَ	اِنَّمَآ⑥	اُوْتِيْتُهٗ⑦
نہیں	وہ پسند کرتا	سب فساد کرنیوالوں کو	اس نے کہا	یقیناً صرف	میں دیا گیا ہوں یہ

عَلٰى عِلْمٍ	عِنْدِيْ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ⑧	اَنَّ
علم پر	میرے پاس	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُس نے جانا	کہ بیشک

اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
اللہ	یقیناً	وہ ہلاک کرچکا	اس سے پہلے	کئی امتوں سے

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یعنی اپنے مال کو ایسی جگہوں میں خرچ کر کہ تیری آخرت سنور جائے۔
③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اِلَيْكَ کا اصل ترجمہ تیری طرف ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔
⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ هٗ کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ لَمْ کے بعد عموماً علامت يَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً	جو وہ بہت زیادہ سخت تھے اس سے قوت میں
وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ	اور بہت زیادہ تھے جماعت میں
وَلَا يُسْـَٔلُ	اور نہیں پوچھے جائیں گے
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾	مجرم لوگ اپنے گناہوں کے بارے میں۔ ﴿78﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ	پھر وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ	کہا (اُن لوگوں نے) جو چاہتے تھے
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا	دنیوی زندگی اے کاش ہمارے لیے ہوتا
مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ	(اس کی) مثل جو قارون دیا گیا ہے
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾	بلاشبہ وہ یقیناً بڑے نصیب والا ہے۔ ﴿79﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور کہا (اُن لوگوں نے) جو علم دیئے گئے تھے
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ	افسوس تم پر اللہ کا ثواب بہت بہتر ہے
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	(اُس شخص) کے لیے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔	مِثْلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
جَمْعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسْـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔	عَظِيْمٍ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فَخَرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
زِيْنَتِهٖ	: زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔	لِّمَنْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الْحَيٰوةَ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔

مَنْ ①	هُوَ	اَشَدُّ ②	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ ②	جَمْعًا ط
جو	وہ	بہت زیادہ سخت	اس سے	قوت (میں)	اور	بہت زیادہ	جماعت (میں)

وَ	لَا	يُسْئَلُ ③④	عَنْ ذُنُوْبِهِمُ ④	الْمُجْرِمُوْنَ ⑤ (78)
اور	نہیں	وہ پوچھے جائیں گے	اپنے گناہوں کے بارے میں	سب جرم کرنیوالے

فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ⑥	فِيْ زِيْنَتِهٖ ⑥ ط	قَالَ	الَّذِيْنَ
پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	اپنی زینت میں	کہا	جو

يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ
وہ سب چاہتے تھے	دنیوی زندگی	اے کاش	ہمارے لیے	(اس کی) مثل

مَآ	اُوْتِيَ ⑦	قَارُوْنُ لا	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ⑧ (79)
جو	دیا گیا	قارون	بلاشبہ وہ	یقیناً بڑے نصیب والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ
اور	کہا	جو	سب دیئے گئے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب

خَيْرٌ	لِّمَنْ ①	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ج
بہت بہتر	(اُس) کے لیے جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔②یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔۔④يُسْئَلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے ضرورتاً جمع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑧لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾	اور نہیں دی جاتی یہ چیز مگر صبر کرنے والوں ہی کو۔ ﴿80﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ	تو ہم نے دھنسا دیا اس کو
وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف	اور اُس کے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	پھر نہ تھا اُس کے لیے کوئی گروہ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق	(جو) مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾	اور نہ تھا وہ (خود) بدلہ لینے والوں میں سے۔ ﴿81﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا	اور ہو گئے (وہ لوگ) جنہوں نے تمنا کی تھی
مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ	اُس کے مرتبے کی کل کو (اس حال میں کہ)
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ	وہ کہہ رہے تھے ہائے افسوس (ہم نے کیا آرزو کی)
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ (تو) فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ ج	اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَّنْصُرُوْنَهٗ	: نصرت، ناصر، انصار۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَمَنَّوْا	: تمنا، متمنی۔
يُلَقّٰىهَآ	: القاء۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يَبْسُطُ	: شرح وبسط، بساط۔
الصّٰبِرُوْنَ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	الرِّزْقَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
بِدَارِهِ	: دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔	لِمَنْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عِبَادِهٖ	: عابد، عبادت، معبود۔

وَلَا	يُلَقّٰىهَآ ①	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾	فَخَسَفْنَا ②
اور نہیں	وہ دی جاتی یہ	مگر	صبر کرنے والوں (کو)	تو ہم نے دھنسا دیا

بِهٖ ③	وَ	بِدَارِهِ ③	الْاَرْضَ قف	فَمَا	كَانَ
اس کو	اور	اُس کے گھر کو	زمین (میں)	پھر نہ	تھا

لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ ④⑤	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④ ق
اُس کے لیے	کوئی گروہ	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ⑥ ﴿81﴾	وَ	اَصْبَحَ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والوں میں سے	اور	ہو گئے

الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا ⑦	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ ③
(وہ لوگ) جن	سب نے تمنا کی تھی	اُس کے مرتبے (کی)	کل کو

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ ⑧	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
وہ سب کہہ رہے تھے	افسوس	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ ج
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

ضروری وضاحت

① هَا کا ترجمہ یہ ضرورتا کیا گیا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ وَيْكَاَنَّ کا ترجمہ بعض نے تعجب ہے یا کیا تم نہیں دیکھتے بھی کیا ہے۔

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	اگر (یہ) نہ ہوتا کہ احسان کیا اللہ نے ہم پر
لَخَسَفَ بِنَا ؕ	ضرور دھنسا دیتا ہم کو (بھی)
وَيْكَاَنَّهٗ	ہائے افسوس یہ حقیقت ہے
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ع ﴿82﴾ (ع 8 7 11)	(کہ) کافر فلاح نہیں پاتے۔ ع ﴿82﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	یہ اُخروی گھر ہم کرتے ہیں اُسے
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ	(اُن لوگوں) کے لیے جو نہیں چاہتے
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	کوئی بڑائی زمین میں اور نہ کوئی فساد
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	اور (بہترین) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿83﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ	جو (کوئی) آیا نیکی کیساتھ تو اُس کیلیے بہتر (بدلہ) ہوگا
مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا	اس سے، اور جو (کوئی) آیا برائی کیساتھ، تو نہیں
يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	بدلہ دیا جائے گا (انکو) جنہوں نے عمل کیے بُرے
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	مگر (وہی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْعَاقِبَةُ : عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مَّنَّ : منت سماجت، ممنون۔	لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	بِالْحَسَنَةِ : حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الدَّارُ : دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔	بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔
لِلَّذِيْنَ : الحمد للہ، لہٰذا۔	يُجْزٰى : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عُلُوًّا : عالی شان، جنابِ عالی، اللہ تعالیٰ۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ع 8 7 11

لَوْلَآ ①	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ ②	بِنَا ط ③
اگر نہ (ہوتا)	کہ	احسان کیا اللہ (نے)	ہم پر	ضرور دھنسا دیتا	ہم کو (بھی)

وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ع (82)	تِلْكَ ④
ہائے افسوس یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	وہ فلاح پاتا	سب کافر	یہ

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑤	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ
اُخروی گھر	ہم کرتے اُسے	اُن لوگوں کے لیے جو	نہیں	وہ سب چاہتے

عُلُوًّا ⑥	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا ط ⑥	وَ	الْعَاقِبَةُ ⑤
کوئی بڑائی	زمین میں	اور نہ	کوئی فساد	اور	انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ (83)	مَنْ ⑦	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ③⑤	فَلَهٗ	خَيْرٌ
سب متقین کے لیے	جو	کوئی آیا	نیکی کے ساتھ	تو اُس کیلیے	بہتر ہے

مِّنْهَا ج	وَمَنْ ⑦	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ③⑤	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ
اس سے	اور جو	آیا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	جن

عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ⑤	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (84)
سب نے عمل کیے	بُرے	مگر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

① لَوْلَآ کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ترجمہ ہوتا ہے۔② لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ	بیشک (وہ اللہ) جس نے فرض (نازل) کیا آپ پر قرآن
لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ	یقیناً (وہ) لوٹانے والا ہے آپکو لوٹنے کی جگہ کی طرف
قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ	کہہ دیجیے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی	(اُسے) جو آیا ہدایت کے ساتھ
وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿85﴾	اور (اُسے) جو (کہ) وہ واضح گمراہی میں ہے۔ ﴿85﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہیں تھے آپ اُمید رکھتے
اَنْ یُّلْقٰٓی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ	کہ القاء (نازل) کی جائے گی آپ کی طرف (یہ) کتاب
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے (یہ نازل ہوئی)
فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿86﴾	سو آپ ہرگز نہ ہوں مددگار کافروں کے۔ ﴿86﴾
وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ	اور نہ ہرگز روکنے پائیں آپکو وہ (کافر) اللہ کی آیتوں سے
بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ	اس کے بعد (کہ) جب وہ نازل کی گئیں آپ کی طرف
وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ	اور آپ بُلائیں اپنے رب کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
عَلَیْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّبِیْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَرَآدُّكَ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	تَرْجُوْٓا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
مَعَادٍ	: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	یُّلْقٰٓی	: القاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِالْهُدٰی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اُنْزِلَتْ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اُدْعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔

اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ ①	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ
بیشک	جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن	یقیناً لوٹانے والا ہے آپ کو

اِلٰى مَعَادٍ ؕ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ ②	مَنْ	جَآءَ
لوٹنے کی جگہ کی طرف	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	زیادہ جاننے والا	جو	آیا

بِالْهُدٰى	وَمَنْ	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾	وَمَا	كُنْتَ
ہدایت کے ساتھ	اور جو	وہ	واضح گمراہی میں	اور نہیں	تھے آپ

تَرْجُوْٓا ③	اَنْ	يُّلْقٰٓى ④	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا
آپ اُمید رکھتے	کہ	القاء کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر

رَحْمَةً ⑤	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ⑥	ظَهِيْرًا
رحمت	آپکے رب (کی طرف) سے	سو نہ آپ ہرگز ہوں	مددگار

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ ز	وَ	لَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	بَعْدَ
کافروں کیلیے	اور	نہ ہرگز وہ روکنے پائیں آپ کو	اللہ کی آیتوں سے	اس کے بعد

اِذْ	اُنْزِلَتْ ⑤	اِلَيْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ
جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور	آپ بُلائیں	اپنے رب کی طرف

ضروری وضاحت

① فَرَضَ سے مراد یا تو نازل کیا ہے یا اس کی تبلیغ اور تلاوت آپ پر فرض کی ہے۔ ② اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
③ تَرْجُوْٓا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ④ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہاں يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہے اسلیے ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔ ⑤ ةً، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نَّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔ ﴿87﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ قف	کسی دوسرے الٰہ کو، نہیں کوئی الٰہ مگر وہی
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا	ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر
وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ	اُس کا چہرہ (یعنی ذات) اُسی کے لیے ہے حکم (فرمانروائی)
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع	اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿88﴾ ع

وقف لازم — ع 6 / 12

رُکُوْعَاتُهَا 7 — 29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 — اٰيَاتُهَا 69

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ	الٓمّٓ ﴿1﴾ کیا گمان کرلیا ہے لوگوں نے
اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	(صرف اسی چیز پر) کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے
وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾	اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، صبح وشام، شان وشوکت۔	وَجْهَهٗ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَلْحُكْمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
اَلْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَدْعُ	: دعا، داعی، مدعو۔	يُّتْرَكُوْٓا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	يَّقُوْلُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔
هَالِكٌ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	يُفْتَنُوْنَ	: فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ①	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج ﴿87﴾	وَ	لَا تَدْعُ
اور	آپ ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے	اور	نہ آپ پکاریں

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ②	اٰخَرَ ۘ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ قف
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	نہیں کوئی الٰہ	مگر	وہ

كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ ④	اِلَّا	وَجْهَهٗ ⑤ ط
ہر	چیز	ہلاک ہونے والی	مگر	اُس کا چہرہ

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ﴿88﴾ ع
اُسی کے لیے	حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وقف لازم

ع 6/12 المعانقة

اٰيَاتُهَا 69 — 29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ج ﴿1﴾	اَ ⑦	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا ⑥
الٓمّٓ	کیا	گمان کرلیا (ہے)	لوگوں (نے)	کہ	وہ سب چھوڑ دیئے جائیں گے

اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ ⑥ ﴿2﴾
کہ	وہ سب کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ	نہیں	وہ سب آزمائے جائیں گے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے یا ہونے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا (اُن کو) جو اُن سے پہلے تھے
فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ	سو ضرور بالضرور جان لے گا اللہ
الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے سچ کہا
وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿3﴾	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا جھوٹوں کو۔ ﴿3﴾
اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ	کیا گمان کیا ہے (ان لوگوں نے) جو
يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ	بُرے عمل کرتے ہیں
اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ	یہ کہ وہ بچ کر نکل جائیں گے ہم سے؟
سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿4﴾	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿4﴾
مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو (شخص) امید رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو بے شک اللہ کا مقرر وقت ضرور آنے والا ہے
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿5﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿5﴾
وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا	اور جو جہاد کرے تو بلاشبہ صرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا : فتنہ و فساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔	يَّسۡبِقُوۡنَا : سبقت، مسابقت، سابقہ۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَحۡكُمُوۡنَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
فَلَيَعۡلَمَنَّ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَرۡجُوۡا : امیدورجا، بیم ورجا۔
صَدَقُوۡا : صداقت، صدق و صفا، صادق وامین۔	لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡكٰذِبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَجَلَ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	السَّمِيۡعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع
السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	جَاهَدَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ①	فَلَيَعْلَمَنَّ ②
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	جو	ان سے پہلے	سو ضرور بالضرور وہ جان لے گا

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②
اللہ	جن	سب نے سچ کہا	اور	ضرور بالضرور وہ جان لے گا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿3﴾	اَمْ ③	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ④
سب جھوٹوں (کو)	کیا	گمان کیا (ہے)	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	بُرے

اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا ⑤ ط	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿4﴾
یہ کہ	وہ سب سبقت لے جائیں گے ہم سے	بُرا	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

مَنْ ①	كَانَ	يَرْجُوْا ⑥	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ
جو	ہے	وہ اُمید رکھتا ہے	اللہ کی ملاقات	تو بے شک

اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ ط	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑦
اللہ کا مقرر وقت	ضرور آنے والا	اور	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿5﴾	وَ	مَنْ ①	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا
خوب جاننے والا	اور	جو	جہاد کرے	تو بلاشبہ صرف

ضروری وضاحت

①مِنْ کا ترجمہ سے اور مَنْ کا ترجمہ جو یا کون ہوتا ہے۔② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور ہوا ہے۔③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا اور کبھی خواہ کیا جاتا ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ یَرْجُوْا کے آخر میں وْا کی جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی ہوتا ہے۔

يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ	وہ جہاد کرتا ہے اپنی ذات (کے فائدے) کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ	بیشک اللہ یقیناً بے پرواہ ہے
عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۞6	سب جہان والوں سے۔ ۞6
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ	بلاشبہ ضرور ہم مٹا دیں گے اُن سے اُن کی بُرائیاں
وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ	اور ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں بہترین
الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۞7	(اس عمل کی) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ۞7
وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ	اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کی
وَاِنۡ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
لِتُشۡرِكَ بِىۡ	کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ	(اس چیز کو) جو کہ نہیں ہے تجھ کو اس کا کوئی علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُجَاهِدُ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	سَيِّاٰتِهِمۡ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِظن۔
لِنَفۡسِهٖ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
لَغَنِىٌّ	غنی، مستغنی، استغناء۔	اَحۡسَنَ	حسن، محسن، احسن، تحسین۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	وَصَّيۡنَا	وصیت، آخری وصیت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِوَالِدَيۡهِ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ/ والدین۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	حُسۡنًا	حسنات، قرض حسنہ۔
عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لِتُشۡرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، صلح، اعمال صالحہ۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ
وہ جہاد کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	بیشک	اللہ	یقیناً بے پروا

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جہان والوں سے	اور	جو (لوگ)	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ①	لَنُكَفِّرَنَّ②	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ
نیک	بلاشبہ ہم ضرور مٹا دیں گے	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ②③	اَحْسَنَ④	الَّذِيْ	كَانُوْا
ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں	بہت اچھی	جو	تھے وہ سب

يَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾	وَ	وَصَّيْنَا⑤	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
وہ سب عمل کیا کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ

حُسْنًا ؕ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ⑥	لِتُشْرِكَ⑦
بھلائی	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	تاکہ تو شریک ٹھہرائے

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میرے ساتھ	جو	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم

ضروری وضاحت

①ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور ہوا ہے۔③ھُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥کھڑی زبر "ا" کے قائم مقام ہے اور فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	تو تو اطاعت کرنہ ان دونوں کی
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	میری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے
فَأُنَبِّئُكُمْ	پھر میں خبر دوں گا تمہیں
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿٨﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ	نیک، بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں
فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾	نیک لوگوں میں۔ ﴿٩﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	اور لوگوں میں (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم ایمان لائے اللہ پر
فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ	پھر جب وہ ایذا دیا جائے اللہ (کی راہ) میں
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	(تو) وہ بنالیتا ہے لوگوں کی ایذا رسانی کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے عذاب کی مانند

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
تُطِعْهُمَا	: اطاعت، مطیع۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَيَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَرْجِعُكُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	النَّاسِ	: عوام الناس۔
فَأُنَبِّئُكُمْ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	يَّقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اُوْذِيَ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِتْنَةَ	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	كَعَذَابِ	: کالعدم، کماحقہ/، عذاب آخرت۔

فَلَا	تُطِعْهُمَا ؕ	اِلَیَّ ①	مَرْجِعُكُمْ ②
تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا

فَاُنَبِّئُكُمْ ②	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾
پھر میں خبر دوں گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ③	لَنُدْخِلَنَّهُمْ ④⑤	فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿9﴾
نیک	بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں	نیک لوگوں میں

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ کہتا ہے	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ ⑥	فِي اللّٰهِ
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جائے	اللہ (کی راہ) میں

جَعَلَ ⑦	فِتْنَةَ النَّاسِ ③	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ
وہ بنالیتا ہے	لوگوں کے ستانے (کو)	اللہ کے عذاب کی مانند

ضروری وضاحت

① اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ② کُمْ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ علامت لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔ ⑤ ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ جَعَلَ کا ترجمہ ضرورتاً زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ	اور بلاشبہ اگر آجائے کوئی مدد آپ کے رب کی طرف سے
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ	(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے بیشک ہم تھے تمہارے ساتھ
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا
بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	(اُس) کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور بلاشبہ ضرور جان لے گا اللہ (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿11﴾	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا منافقوں کو (بھی)۔ ﴿11﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(ان لوگوں کو) سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا	تم پیروی کرو ہمارے راستے کی
وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں تمہارے گناہ
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ	حالانکہ نہیں ہیں وہ ہرگز اُٹھانے والے
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	اُن کے گناہوں میں کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صُدُوْرِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
نَصْرٌ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الْعٰلَمِيْنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْمُنٰفِقِيْنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
لَيَقُوْلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔	سَبِيْلَنَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَحْمِلْ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَطٰيٰكُمْ	: خطا، خطاکار، خطائیں۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

وَ	لَئِنۡ	جَآءَ	نَصۡرٌ ①	مِّنۡ رَّبِّكَ	لَيَقُوۡلُنَّ ②
اور	بلاشبہ اگر	آجائے	کوئی مدد	آپکے رب کی طرف سے	یقیناً ضرور وہ کہیں گے

اِنَّا ③	كُنَّا	مَعَكُمۡ ؕ	اَوَ ④	لَيۡسَ	اللّٰهُ	بِاَعۡلَمَ ⑤
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور (بھلا) کیا	نہیں	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿10﴾	وَ	لَيَعۡلَمَنَّ ②	اللّٰهُ
(اس) کو جو	جہان والوں کے سینوں میں	اور	بلاشبہ وہ ضرور جان لے گا	اللہ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	لَيَعۡلَمَنَّ ②	الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿11﴾
جو	سب ایمان لائے	اور	وہ ضرور بالضرور جان لے گا	منافقوں (کو)

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ ⑥	اٰمَنُوا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

اتَّبِعُوۡا	سَبِيۡلَنَا	وَ	لۡنَحۡمِلۡ ⑦	خَطٰيٰكُمۡ ؕ
تم سب پیروی کرو	ہمارا راستہ	اور	لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں	تمہارے گناہ

وَمَا	هُمۡ	بِحٰمِلِيۡنَ ⑧	مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ ①
حالانکہ نہیں	وہ سب	سب ہرگز اُٹھانے والے	اُنکے گناہوں میں سے	کسی چیز سے

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ④ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ أَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ قَالَ ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے یہاں اسی مفہوم کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ⑧ مَا کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

www.bait-ul-quran.org

اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿12﴾	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿12﴾
وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ	اور بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے اپنے بوجھ
وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ	اور کئی (اور) بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ
وَلَيُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے قیامت کے دن
عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿13﴾ ع	اس کے متعلق جو جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوحؑ کو
اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ	اُس کی قوم کی طرف پھر وہ ٹھہرا رہا اُن میں
اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ	ہزار سال مگر پچاس سال (کم)
فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ	پھر پکڑ لیا اُنہیں طوفان نے
وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿14﴾	اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ ﴿14﴾
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ	پھر بچا لیا ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو
وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿15﴾	اور ہم نے بنا دیا اُسے ایک نشانی جہاں والوں کیلیے ﴿15﴾

ع 1/13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيَحۡمِلُنَّ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	فِيۡهِمۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَثۡقَالَهُمۡ : ثقیل، کشش ثقل۔	سَنَةٍ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مَّعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَيُسۡـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔	فَاَخَذَهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاَنۡجَيۡنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افترٰی پردازی، مفتری۔	السَّفِيۡنَةِ : سفینۂ نوحؑ۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ⑫	وَ	لَيَحْمِلُنَّ ①	اَثْقَالَهُمْ ②
بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے	اور	بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے	اپنے بوجھ

وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ②	وَ	لَيُسْـَٔلُنَّ ①③
اور	کئی بوجھ	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے

ع 1 13 13

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا ④	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ⑬
قیامت کے دن	اس کے متعلق جو	تھے سب	وہ سب جھوٹ باندھا کرتے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ ⑤	فَلَبِثَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوحؑ (کو)	اُس کی قوم کی طرف	پھر وہ ٹھہرا رہا

فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمُ ②
اُن میں	ہزار	سال	مگر	پچاس	سال (کم)	پھر پکڑ لیا اُنہیں

الطُّوْفَانُ	وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ⑭	فَاَنْجَيْنٰهُ ⑤	وَ
طوفان (نے)	اس حال میں کہ وہ	سب ظالم	پھر بچا لیا ہم نے اُسے	اور

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَآ ⑤	اٰيَةً ⑥	لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮
کشتی والے	اور	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک نشانی	تمام جہاں والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑤ ہٗ، ہٖ، ھا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) ابراہیمؑ کو جب اُس نے کہا
لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	اپنی قوم سے تم عبادت کرو اللہ کی
وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ	اور اُس سے ڈرو، یہی بہتر ہے
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿16﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ	بے شک صرف تم عبادت کرتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا	اللہ کے سوا چند بتوں کی (ہی)
وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ	اور تم گھڑتے ہو جھوٹ، بے شک جن کی
تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا	نہیں ہیں وہ مالک تمہارے لیے کسی رزق کے
فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ	سو تم تلاش کرو اللہ کے ہاں ہی رزق کو
وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ	اور عبادت کرو اُسی کی اور شکر کرو اُسی کا
اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿17﴾	اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخۡلُقُوۡنَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِقَوۡمِهِ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَمۡلِكُوۡنَ	ملک، ملوکیت۔
اعۡبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	رِزۡقًا	رزق، رزّاق، رازق۔
اتَّقُوۡهُ	تقویٰ، متقی۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عندیہ، عنداللہ ماجور ہوں۔
خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	اشۡكُرُوۡا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ ①	اعْبُدُوا
اور	ابراہیمؑ	جب	اُس نے کہا	اپنی قوم سے	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ ؕ ②	ذٰلِكُمْ ③	خَيْرٌ	لَّكُمْ ④	اِنْ
اللہ کی	اور	تم سب ڈرو اُس سے	یہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑯	اِنَّمَا ⑤	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
ہو تم	تم سب جانتے	بیشک صرف	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
چند بتوں (کی)	اور	تم سب گھڑتے ہو	جھوٹ	بے شک	جو (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ ④
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تمہارے لیے

رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ ②
رزق	سو تم سب تلاش کرو	اللہ کے ہاں	رزق	اور	تم سب عبادت کرو اُسکی

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ؕ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ⑰
اور	تم سب شکر کرو	اُسی کا	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①قَالَ ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔②وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا 'ا' گر جاتا ہے۔③ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور اس کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑤اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر تم جھٹلاؤ (مجھے) تو یقیناً جھٹلایا تھا
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	کئی اُمتوں نے تم سے پہلے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾	اور نہیں ہے رسول پر مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا نہیں دیکھا انہوں نے
كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ	کیسے پہلی بار پیدا کرتا ہے اللہ مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	پھر وہ لوٹائے گا اُسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿19﴾	بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے تم چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ	کیسے اُس نے پہلی بار پیدا کیا مخلوق کو پھر اللہ ہی
يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ	پیدا کرے گا (اُس کو) دوسری بار پیدا کرنا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَلٰغُ : تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
كَيْفَ : بہرکیف، کیفیت۔
يُبْدِئُ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

يُعِيْدُهٗ : اعادہ، عود کر آنا۔
يَسِيْرٌ : میسّر، تیسیر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سِيْرُوْا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فَانْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يُنْشِئُ، النَّشْاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ ①	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ
اور اگر	تم سب جھٹلاؤ	تو یقیناً	جھٹلایا	کئی اُمتوں (نے)	تم سے پہلے

وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ⁽¹⁸⁾	اَوَلَمْ ②
اور نہیں	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	واضح طور پر	اور (بھلا) کیا نہیں

يَرَوْا ③	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
ان سب نے دیکھا	کیسے	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق	پھر

يُعِيْدُهٗ ④ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑥ ⁽¹⁹⁾	قُلْ ⑦
وہ لوٹائے گا اُسے	بلاشبہ	یہ	اللہ پر	بہت آسان ہے	آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا ①	كَيْفَ	بَدَاَ
تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسے	اُس نے پہلی بار پیدا کیا

الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ⑧ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
مخلوق	پھر	اللہ	وہ پیدا کریگا	دوسری بار پیدا کرنا	بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥ ⁽²⁰⁾ ج	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد يـ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی ہو جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ قُلْ، قَوْل سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہاں سے وَ گر گئی ہے۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اور وہ رحم کرتا ہے جس پر چاہتا ہے
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ	اور نہیں تم ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۡ	زمین میں اور نہ آسمان میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ ع	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾ ع
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا
وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا	اور اسکی ملاقات (کا) وہ لوگ نا اُمید ہو چکے ہیں
مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ	میری رحمت سے اور یہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾	اُن کیلیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿23﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ	پھر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا قتل کردو اسے یا جلادو اُسے

ع 2 9 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْحَمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	نَصِيْرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	لِقَآئِهٖ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَئِسُوْا	مایوس، یاس و نا اُمیدی، سنِ یاس۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَلِيْمٌ	الم ناک، رنج و الم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اقْتُلُوْهُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ ① (21)
اور	وہ رحم کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ②③	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ ز
اور نہیں	تم	ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

ع 2 9 14

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	مِنْ وَّلِيٍّ ④⑤	وَّلَا	نَصِيْرٍ ⑤ (22) ع
اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	لِقَآئِهٖ ⑥
اور	جن	سب نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	اور	اسکی ملاقات (کا)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑦
وہ لوگ	وہ سب نا اُمید ہو چکے ہیں	میری رحمت سے	اور	یہی لوگ

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (23)	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ ⑥
اُن کیلیے	عذاب	دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم (کا)

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ ⑥	اَوْ	حَرِّقُوْهُ ⑥
مگر	یہ کہ	ان سب نے کہا	تم سب قتل کردو اُسے	یا	تم سب جلادو اُسے

ضروری وضاحت

① تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔③ علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ہٖ یا ہٗ کا اسم کیساتھ ترجمہ اسکا، اسکی اور فعل کے ساتھ اُسے کیا جاتا ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔

فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر نجات دی اُسے اللہ نے آگ سے
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ	اور کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک صرف تم نے تو بنایا ہے
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ	اللہ کے سوا بتوں کو (معبود)
مَّوَدَّةَ بَیۡنِكُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ	اپنی آپس کی دوستی کی وجہ سے دنیوی زندگی میں
ثُمَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ	پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تمہارا بعض
بِبَعۡضٍ وَّیَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۫	بعض کا اور لعنت کرے گا تمہارا بعض بعض کو
وَّمَاۡوٰىكُمُ النَّارُ	اور تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہوگا
وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿25﴾ ۙ	اور نہیں ہونگے تمہارے لیے کوئی مدد کرنیوالے۔ ﴿25﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ	تو ایمان لایا اُس (ابراہیمؑ) پر لوطؑ
وَقَالَ اِنِّیۡ	اور کہا (ابراہیم نے) بے شک میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنۡجٰىهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بَیۡنِكُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡحَیٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
یُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	یَكۡفُرُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَعۡضُكُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَلۡعَنُ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اتَّخَذۡتُمۡ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مَاۡوٰىكُمُ	ملجا وماوٰی۔
مَّوَدَّةَ	مودت ومحبت۔	نّٰصِرِیۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَاَنْجٰىهُ ①	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ②
پھرنجات دی اُسے	اللہ (نے)	آگ سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (24)	وَ	قَالَ	اِنَّمَا ③
لوگوں کیلیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اس نے کہا	بے شک صرف

اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	اَوْثَانًا ۙ	مَّوَدَّةَ ②	بَيْنِكُمْ
تم نے بنایا ہے	اللہ کے سوا	بتوں (کو)	دوستی	اپنے درمیان

فِي الْحَيٰوةِ ② الدُّنْيَا ۚ	ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②	يَكْفُرُ
دنیوی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	وہ انکار کرے گا

بَعْضُكُمْ ⑤	بِبَعْضٍ ⑥	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ ⑤	بَعْضًا ۫
تمہارا بعض	بعض کا	اور	وہ لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض (کو)

وَّ	مَاْوٰىكُمُ ⑤	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ⑦④ (25) لا
اور	تمہارا ٹھکانا	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مدد کرنیوالے

فَاٰمَنَ ①	لَهٗ ⑧	لُوْطٌ ۘ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ ⑨
تو ایمان لایا	اُس پر	لوطؑ	اور	اس نے کہا	بے شک میں

وقف لازم

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
⑦ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا۔⑨ اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ	ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾	بیشک وہی ہے نہایت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿26﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور ہم نے رکھ دی اُس کی اولاد میں نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور کتاب اور ہم نے دیا اُسے اُس کا اجر دنیا میں
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا۔ ﴿27﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) لوطؑ کو جب اس نے کہا
لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ	اپنی قوم سے بیشک تم
لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ؗ	یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(جو) نہیں تم سے پہلے کیا اُس کو
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	کسی ایک نے جہانوں میں سے۔ ﴿28﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم یقیناً آتے ہو مَردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُهَاجِرٌ	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصّٰلِحِيْنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	الْفَاحِشَةَ	فحش، فحاشی، فواحش۔
وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	سَبَقَكُمْ	سبقت، مسابقت، اقوامِ سابقہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَحَدٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
ذُرِّيَّتِهٖ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	الْعٰلَمِيْنَ	الٰہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
اَجْرَهٗ	اجروثواب، اجرِعظیم، اجرت۔	الرِّجَالَ	رجال کار، قحط الرجال۔

مُهَاجِرٌ ①	اِلٰى رَبِّيْ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ (26)
ہجرت کرنیوالا	اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	ہی نہایت غالب	بہت حکمت والا

وَ	وَهَبْنَا ④	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا ④
اور	ہم نے عطا کیے	اُس کو	اسحاقؑ	اور	یعقوبؑ	اور ہم نے رکھ دی

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ ⑤	وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ ④	اَجْرَهٗ
اُس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے دیا اُسے	اُس کا اجر

فِي الدُّنْيَا ج	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑤	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑥ (27)	وَ
دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے	اور

لُوْطًا	اِذْ ⑦	قَالَ	لِقَوْمِهٖ ⑧	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥
لوطؑ	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک تم	یقیناً تم سب ارتکاب کرتے ہو

الْفَاحِشَةَ ⑤ ز	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اُس کو	کسی ایک (نے)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (28)	اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥	الرِّجَالَ
جہانوں میں سے	کیا	بیشک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)

ضروری وضاحت

① مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ② هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعِيْلٌ کے سانچے
میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔
⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔ ⑦ اِذْ عموماً ماضی
کیلیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے آتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑧ قَالَ يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ	اور تم راستہ کاٹتے ہو (یعنی مسافروں کو ستاتے ہو)
وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ	اور ارتکاب کرتے ہو اپنی مجلس میں بُرائی کا
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ	تو نہ تھا اُس کی قوم کا جواب مگر
اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	یہ کہ اُنہوں نے کہا تو لے آ ہم پر اللہ کے عذاب کو
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	کہا (لوطؑ نے، اے میرے) رب میری مدد فرما
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع	فساد کرنے والے لوگوں پر۔ ﴿30﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ	اور جب آئے ہمارے قاصد (فرشتے)
اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ	ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ
قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا	انہوں نے کہا بے شک ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج	اس بستی کے باشندوں کو
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ صلے	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ ﴿31﴾

ع 3/8/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقْطَعُوْنَ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، دلیل قاطع۔	انْصُرْنِيْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
السَّبِيْلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْمُفْسِدِيْنَ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِالْبُشْرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔
الْمُنْكَرَ	: منکرات، نہی عن المنکر۔	مُهْلِكُوْٓا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اِلَّآ	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَهْلِ	: اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْقَرْيَةِ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	ظٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۙ۬	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
اور	تم سب کاٹتے ہو	راستہ	اور	تم سب ارتکاب کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الْمُنْكَرَ ؕ	فَمَا ①	كَانَ ②	جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ
برائی	تو نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم

اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا ③	بِعَذَابِ اللّٰهِ ④
مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	تو لے آ ہم پر	اللہ کے عذاب کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ	رَبِّ ⑤	انْصُرْنِيْ ⑥
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	اے (میرے) رب	میری مدد فرما

3 ع 8 15

عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع	وَلَمَّا	جَآءَتْ ⑦	رُسُلُنَآ
لوگوں پر	سب فساد کرنے والے	اور جب	آئے	ہمارے قاصد

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ ④	قَالُوْۤا	اِنَّا ⑧	مُهْلِكُوْۤا
ابراہیمؑ (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	بیشک ہم	سب ہلاک کرنیوالے

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ ⑦	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا ②	ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ صلے
اس بستی کے باشندوں (کو)	بے شک	اسکے باشندے	سب ہیں	سب ظلم کرنیوالے

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔③اِئْتِ کا ترجمہ تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آ کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑥فعل کے ساتھ اگر يْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔⑦تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ	کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک اس میں (تو) لوطؑ (بھی) ہے
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ	انہوں نے کہا ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَنْ فِيْهَا ٚ لَنُنَجِّيَنَّهٗ	(اس) کو جو اس میں ہے، بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ٙ	اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾	وہ ہے (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب یہ کہ آئے ہمارے قاصد لوطؑ کے پاس
سِيْٓءَ بِهِمْ	وہ مغموم ہوا اُن کی وجہ سے
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	اور تنگ ہوا اُنکے سبب دل میں
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف	اور انہوں نے کہا تو نہ ڈر اور تو غم نہ کر
اِنَّا مُنَجُّوْكَ	بے شک ہم بچانے والے ہیں تجھے
وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ	اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾	وہ ہوگی (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	رُسُلُنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لُوْطًا	: لوطؑ ایک جلیل القدر نبی تھے۔	سِيْٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	ضَاقَ	: ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
لَنُنَجِّيَنَّهٗ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخَفْ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَهْلَهٗ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	تَحْزَنْ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مُنَجُّوْكَ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ؕ	قَالُوْا	نَحْنُ
اس نے کہا	بے شک	اس میں	لوط	ان سب نے کہا	ہم

اَعْلَمُ ①	بِمَنْ ②	فِيْهَا ۫	لَنُنَجِّيَنَّهٗ ③	وَ
خوب جاننے والے	(اس) کو جو	اس میں (ہے)	بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے	اور

اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۫	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾
اُسکے گھروالے	سوائے	اس کی بیوی	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے

وَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ ④	رُسُلُنَا ⑤	لُوْطًا	سِيْٓءَ
اور جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوطؑ (کے پاس)	وہ مغموم ہوا

بِهِمْ ②	وَضَاقَ	بِهِمْ ②	ذَرْعًا	وَّ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ⑥
اُن کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	اُنکے سبب	دل میں	اور	ان سب نے کہا	نہ تو ڈر

وَ	لَا تَحْزَنْ ⑥ قف	اِنَّا ⑦	مُنَجُّوْكَ ⑧	وَ	اَهْلَكَ
اور	نہ تو غم کر	بیشک ہم	سب بچانے والے (ہیں) تجھے	اور	تیرے گھر والے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾
سوائے	تیری بیوی	وہ ہے	پیچھے رہنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں لَـ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

إِنَّا مُنزِلُونَ	بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں
عَلَىٰٓ أَهْلِ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ	اس بستی کے رہنے والوں پر
رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا	عذاب آسمان سے اس وجہ سے جو
كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿34﴾	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿34﴾
وَلَقَد تَّرَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چھوڑی
مِنْهَآ ءَايَةً بَيِّنَةً	اس (بستی) میں ایک واضح نشانی
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿35﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ	اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف اُن کے بھائی
شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يَٰقَوْمِ	شعیب کو تو اُس نے کہا اے (میری) قوم
ٱعْبُدُوا ٱللَّهَ وَٱرْجُوا ٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ	تم عبادت کرو اللہ کی اور تم اُمید رکھو یومِ آخرت کی
وَلَا تَعْثَوْا فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿36﴾	اور تم مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿36﴾
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ	تو اُنہوں نے جھٹلایا اُسے تو پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنزِلُونَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَىٰٓ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَهْلِ : اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
هَٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَفْسُقُونَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔
تَّرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
بَيِّنَةً : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

يَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔
إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَخَاهُمْ : اخوت، مؤاخات۔
ٱعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔
ٱرْجُوا : اُمید و رجا، بیم و رجا۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَكَذَّبُوهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَأَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

اِنَّا	مُنۡزِلُوۡنَ ①	عَلٰۤی اَہۡلِ ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ ②	رِجۡزًا
بے شک ہم	سب نازل کرنے والے	اس بستی کے رہنے والوں پر	عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	کَانُوۡا	یَفۡسُقُوۡنَ ﴿34﴾
آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے سب	وہ سب نافرمانی کیا کرتے

وَ	لَقَدۡ	تَّرَکۡنَا	مِنۡہَاۤ	اٰیَۃًۢ ②③	بَیِّنَۃً ②
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چھوڑی	اس سے	ایک نشانی	واضح

لِّقَوۡمٍ	یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿35﴾	وَ	اِلٰی مَدۡیَنَ	اَخَاہُمۡ ④
لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	مدین کی طرف	اُن کے بھائی

شُعَیۡبًا ۙ	فَقَالَ	یٰقَوۡمِ ⑤	اعۡبُدُوا	اللّٰہَ	وَ
شعیب (کو)	تو اُس نے کہا	اے (میری) قوم	تم سب عبادت کرو	اللہ (کی)	اور

ارۡجُوا	الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ	وَ	لَا تَعۡثَوۡا ⑥	فِی الۡاَرۡضِ
تم سب اُمید رکھو	یومِ آخرت (کی)	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں

مُفۡسِدِیۡنَ ① ﴿36﴾	فَکَذَّبُوۡہُ ⑦	فَاَخَذَتۡہُمُ ②④	الرَّجۡفَۃُ ②
سب فساد کرنے والے (بن کر)	تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُسے	تو پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے (نے)

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ اور ۃً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ھُمْ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔⑤ یٰقَوۡمِ اصل میں یٰقَوۡمِیۡ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہوتو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ وۡا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ	پھر وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِيۡنَ ﴿37﴾ وَعَادًا	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿37﴾ اور عاد کو
وَّثَمُوۡدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَـكُمۡ	اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً واضح ہو چکی تم پر
مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ‌ ۚ	(یہ بات) اُن کے (اُجڑے) گھروں سے
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ	اور مزین کر دیا اُن کیلیے شیطان نے اُنکے اعمال کو
فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ	پس اُس نے روک دیا اُنہیں (اصل) راستے سے
وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ۙ﴿38﴾	حالانکہ وہ تھے بصیرت رکھنے والے۔ ﴿38﴾
وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ‌ ۚ	اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور فرعون اور ہامان کو
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى	اور بلاشبہ یقیناً آئے اُنکے پاس موسیٰ
بِالۡبَيِّنٰتِ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	واضح دلائل کیساتھ تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ۖ ۚ﴿39﴾	اور نہ تھے وہ آگے نکل جانے والے (یعنی بچ نکلنے والے) ﴿39﴾
فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ‌ ۚ	تو ہر ایک کو ہم نے پکڑا اس کے گناہ کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دَارِهِمۡ : دارفانی، دارالکتب، دیارِ غیر۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِّنۡ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَّسٰكِنِهِمۡ : مسکن، سکنہ، سکونت۔
زَيَّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
الشَّيۡطٰنُ : شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
اَعۡمَالَهُمۡ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
السَّبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ : بصیرت۔
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔
سٰبِقِيۡنَ : سبقت، مسابقت، سابق۔
فَكُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَخَذۡنَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

فَاَصْبَحُوْا ①	فِیْ دَارِهِمْ ②	جٰثِمِیْنَ ﴿37﴾ ز	وَ	عَادًا
پھر وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	گھٹنوں کے بل سب گرے ہوئے	اور	عاد

وَّ	ثَمُوْدَاْ ③	وَقَدْ	تَّبَیَّنَ ④	لَکُمْ	مِّنْ مَّسٰکِنِهِمْ ② قف
اور	ثمود	اور یقیناً	واضح ہو چکی	تمہارے لیے	اُنکے گھروں سے

وَ	زَیَّنَ	لَهُمُ	الشَّیْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ ②	فَصَدَّهُمْ ①
اور	مزین کر دیا	اُن کیلیے	شیطان (نے)	اُنکے اعمال	پس اُس نے روک دیا اُنہیں

عَنِ السَّبِیْلِ	وَ ⑤	کَانُوْا	مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿38﴾ لا	وَ	قَارُوْنَ
راستے سے	حالانکہ	تھے وہ سب	سب بہت بصیرت رکھنے والے	اور	قارون

وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ قف	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	فرعون	اور	ہامان	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے اُنکے پاس

مُّوْسٰی	بِالْبَیِّنٰتِ ⑦⑧	فَاسْتَکْبَرُوْا ①	فِی الْاَرْضِ	وَمَا
موسیٰؑ	واضح دلائل کیساتھ	تو اُن سب نے تکبر کیا	زمین میں	اور نہ

کَانُوْا	سٰبِقِیْنَ ﴿39﴾ صلے	فَکُلًّا ①	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ ⑦ ج
تھے وہ سب	سب آگے نکل جانیوالے	تو ہر ایک (کو)	ہم نے پکڑا	اسکے گناہ کے سبب

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا
جاتا ہے۔③ ثَمُوْدَاْ میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

www.bait-ul-quran.org

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا	پھر اُن میں سے (کوئی ایسا تھا) جو (کہ) ہم نے بھیجی
عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ	اُس پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ) پکڑا اُسے چیخ نے
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ)
خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ	ہم نے دھنسا دیا اُس کو زمین میں
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جسے ہم نے غرق کر دیا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ	اور نہیں تھا اللہ (ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿40﴾	اور لیکن تھے وہ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے۔ ﴿40﴾
مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا	مثال (اُن لوگوں کی) جنہوں نے بنا رکھے ہیں
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ	اللہ کے سوا کئی مددگار
كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۖ	مکڑی کی مثال کی طرح ہے
اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ	اس نے بنایا ایک گھر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنۡهُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَخَذَتۡهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الۡاَرۡضَ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرّۂ ارض۔
اَغۡرَقۡنَا : غرق، غرقاب۔

اللّٰهُ : اللہ تعالیٰ۔
لِيَظۡلِمَهُمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
مَثَلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
كَمَثَلِ : کماحقہ، کالعدم/ مثال، مثل، تمثیل۔
بَيۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔

فَمِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَرْسَلْنَا ②	عَلَيْهِ	حَاصِبًا ج
پھراُن میں سے	جو	ہم نے بھیجی	اُس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَخَذَتْهُ ③	الصَّيْحَةُ ③ ج	وَ
اور	اُن میں سے	جو	پکڑا اُسے	چیخ (نے)	اور

مِنْهُمْ ①	مَّنْ	خَسَفْنَا ②	بِهِ	الْاَرْضَ ج
اُن میں سے	جو	ہم نے دھنسادیا	اُس کو	زمین (میں)

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَغْرَقْنَا ② ج	وَمَا	كَانَ
اور	اُن میں سے	جسے	ہم نے غرق کردیا	اور نہیں	تھا

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ④	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ⑤
اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب	اپنے نفسوں (پر)

يَظْلِمُوْنَ (40)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
وہ سب ظلم کرتے	مثال	جن	سب نے بنارکھے ہیں	اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ ⑦ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	اِتَّخَذَتْ ③	بَيْتًا ⑧ ط
کئی مددگار	مکڑی کی مثال کی طرح ہے	اس نے بنایا	ایک گھر

ضروری وضاحت

① مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔③ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لِ کا ترجمہ کبھی کہ یا تا کہ بھی کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ دون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ	اور بے شک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور
لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ	یقیناً مکڑی کا گھر ہے
لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ	بیشک اللہ جانتا ہے جسے وہ (مشرک) پکارتے ہیں
مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	اُس کے سوا (خواہ وہ) کوئی چیز بھی ہو
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿42﴾	اور وہی بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾
وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں ان کو
لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ	لوگوں کے لیے اور نہیں سمجھتے ان کو
اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿43﴾ خَلَقَ اللّٰهُ	مگر علم رکھنے والے ہی۔ ﴿43﴾ پیدا کیا اللہ نے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿44﴾ ع	ایمان والوں کے لیے۔ ﴿44﴾ ع

وقف لازم

ع 4 / 14 / 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	لِلنَّاسِ	: الحمدللہ، للہذا۔/ عوام الناس۔
الۡبُيُوۡتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَعۡقِلُهَاۤ	: عقل، عاقل، معقول۔
يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔	خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	الۡاَرۡضَ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَمۡثَالُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: الحمدللہ، للہذا/ ایمان، مؤمن، امن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وقف لازم

وَاِنَّ ①	اَوْهَنَ ②	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ ③	الْعَنْكَبُوْتِ
اور بیشک	سب سے زیادہ کمزور	گھروں میں سے	یقیناً گھر	مکڑی (کا)

لَوْ ④	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	اِنَّ ①	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ⑤	مِنْ شَيْءٍ ⑤ ط
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	کوئی چیز (بھی)

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑥	الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	وَ	تِلْكَ ⑦	الْاَمْثَالُ
اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا	اور	یہ	مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ ج	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا
ہم بیان کرتے ہیں انہیں	لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے ان کو	مگر

الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑧	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
سب علم رکھنے والے	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)

بِالْحَقِّ ط	اِنَّ ①	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ③⑨	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع
حق کے ساتھ	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی (ہے)	ایمان والوں کے لیے

ع 4 14 16

ضروری وضاحت

① اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ② اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑨ ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبئ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان